Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | جمعۃ المبارک 16 ستمبر 2022ء، 18 صفر المظفر 1444ھ، 02 اسوج 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 217

آزاد کشمیر میں سیاسی سرگرمیاں تیز، متحدہ اپوزیشن نے اہم اجلاس آج اسلام آباد میں طلب کر لیا

قائد حزب اختلاف چوہدری لطیف اکبر نے صدر پیپلز پارٹی چوہدری یاسین، ن لیگ کے صدر شاہ غلام قادر، سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر، سردار حسن ابراہیم سے مشاورت کے بعد اجلاس طلب کیا

شہباز شریف، آصف زرداری کا گرین سگنل، وزیراعظم آزاد کشمیر کے خلاف عدم اعتماد لانے کی حکمت عملی اور احتجاجی تحریک شروع کرنے سمیت قومی وعوامی خواہشات کے مطابق فیصلے کیے جائیں گے، صباح نیوز کا دعویٰ

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر کی متحدہ اپوزیشن کا اہم ترین اجلاس جمعہ کو اسلام آباد میں ہوگا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چوہدری لطیف اکبر نے پارٹی صدر پاکستان پیپلز پارٹی چوہدری محمد یاسین، مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر، سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان، جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کے صدر سردار حسن ابراہیم خان سے مشاورت کے بعد متحدہ اپوزیشن کا اجلاس اسلام آباد میں طلب کیا ہے۔ اجلاس میں حکومت آزاد کشمیر کی رخصتی پر حتمی مشاورت کی جائے گی، جس کے لئے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور پیپلز پارٹی کی ہائی کمان آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری نے گرین سگنل دے دیا ہے۔ قائد حزب اختلاف چوہدری لطیف اکبر نے "صباح نیوز" کے رابطہ پر اسکی تصدیق کرتے ہوئے کہا (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن نومبر کے دوسرے ہفتے میں منعقد ہونے کا امکان، حکومت کو خط ارسال

وزیراعظم آزاد کشمیر کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس، آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات تیس نومبر سے قبل کرانے کی ہدایات جاری

مختلف امور کا جائزہ، ضروری مشاورت کے بعد حکومت آئندہ چند روز میں الیکشن کمیشن کو حتمی شیڈول کے لیے تاریخ فکس کر یگی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیراعظم نے آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات تیس نومبر سے قبل کرانے کی ہدایت کر دی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم سیکرٹریٹ مظفرآباد میں وزیراعظم آزاد کشمیر کو چیف سیکرٹری نے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے بتایا اس الیکشن کمیشن آزاد کشمیر نے بلدیاتی انتخابات کے لیے نومبر کے دوسرے ہفتے میں شیڈول جاری کرنے کے حوالے (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

مسئلہ کشمیر جارحانہ انداز میں اٹھانے کی ضرورت ہے، بیرسٹر

بیرون ملک مقیم کشمیر اس مسئلہ کو اجاگر کرنے کیلئے آواز بلند کریں

نوجری (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو جارحانہ انداز میں بین الاقوامی فورمز پر اُٹھانے کی ضرورت ہے کیونکہ بھارت نے 5 اگست 2019 کے بعد مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے بعد سے کشمیری عوام پر (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

نوجری: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود کا ڈاکٹر مجید جرال کی طرف سے اپنے اعزاز میں دیے گئے استقبالیہ کے موقع پر گروپ فوٹو۔

پی ٹی آئی نے عمران خان کی گرفتاری کیخلاف لائحہ عمل طے کر لیا

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف نے پارٹی چیئرمین عمران خان کی کال پر ملک بھر میں احتجاج، مظاہروں اور چیئرمین پی ٹی آئی کی گرفتاری کے خلاف لائحہ عمل طے (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

شہباز شریف 18 ستمبر کو نواز شریف سے ملاقات کرینگے

ملکی سیاسی و معاشی صورتحال، دیگر معاملات پر بریفنگ دی جائیگی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف 18 ستمبر کو (ن) لیگ کے قائد اور سابق وزیراعظم نواز شریف سے ملاقات کریں گے۔ نجی ٹی وی کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف ہفتہ 17 ستمبر کو لندن کے لیے روانہ ہوں گے، جہاں وہ اتوار 18 ستمبر کو ن لیگ کے قائد اور سابق (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم نے لوکل گورنمنٹ کیلئے 2 ارب 80 کروڑ روپے بجٹ کی منظوری دیدی

ایڈیشنل چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے وزیراعظم کو مالی سال 2022/23 کے بجٹ پر بریفنگ دی اور اس سال کے اہداف پیش کیے

عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دی جائے اور دیہی عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہم کو یقینی بنوایا جائے، وزیراعظم آزاد کشمیر

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس کی زیر صدارت لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کی رابطہ کونسل کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیراعظم نے مالی سال 2022/23 کے لئے دو ارب اسی کروڑ روپے کے بجٹ کی منظوری دے دی جبکہ عوامی ضروریات کے پیش نظر ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں ماڈل قبرستان بنوانے کی ہدایت بھی کر دی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم کی زیر صدارت رابطہ کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر حکومت خواجہ فاروق احمد، دیوان علی چغتائی، ماجد خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ احسان خالد کیانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (بقیہ 52 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان لوکل گورنمنٹ رابطہ کونسل کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

گلگت بلتستان، آزاد کشمیر میں رابطہ کاری کے فروغ پر اتفاق

وفاقی حکومت نے سیاسی مخالفت کیوجہ سے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کو دیوار کے ساتھ لگانے کیلئے کٹ لگا کر ہمارے فنڈز روک لیے، وزیراعظم پاکستان سیاسی بالغ النظری کا مظاہرہ کریں، تنویر الیاس

گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کا جو تعلق پچھلے 75 سالوں میں بننا چاہیے تھا اس میں کمی رہی لیکن اب ہم ایک ایسا ورکنگ ریلیشن شپ بنائیں گے کہ روابط بہتر ہوں اور ہماری محبتیں اور بڑھیں، بیرسٹر خالد خورشید

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان اور وزیراعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے سیاسی مخالفت کیوجہ سے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کو دیوار کے ساتھ لگانے کے لیے ہمارے فنڈز (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان اور وزیراعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

او آئی سی مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر توجہ دے، کشمیری رہنما

مودی کے فسطائی نظریے نے صورتحال کو بری طرح متاثر کیا، گفتگو

جنیوا (کے پی آئی) جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس کے موقع پر کشمیری وفد نے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی مستقل نمائندہ نیسہ بے گاشی سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر کی تیزی سے بگڑتی ہوئی سیاسی اور انسانی حقوق کی صورتحال پر فوری توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں وکشمیر شاخ کے رہنما الطاف حسین وانی، (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

غربت کا خاتمہ، ریشم سازی اہم کردار ادا کر سکتی ہے، وزیر صنعت

بے روزگاری کے خاتمہ کیلئے حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے، گفتگو

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر میں غربت اور بے روزگاری کے خاتمے کے لیے ابریشم سازی انتہائی اہم کردار ادا کر سکتی ہے ابریشم سازی کشمیر کی روایتی اور تاریخی گھریلو صنعت ہے جسے اختیار کرتے ہوئے دور دراز علاقوں میں رہنے والے غریب اور بے روزگار افراد اپنے گھروں میں رہ کر ہزاروں روپے کی اضافی آمدن ماہانہ بنیادوں پر حاصل کر سکتے ہیں اس ضمن میں محکمہ ابریشم کو مزید فعال (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

عمران خان کا جعلی انقلاب دو مہینے سے زیادہ چل نہیں سکا، مریم نواز

وہ دوبارہ اپنی سی وی لے کر گھوم رہے اور بیساکھیاں ڈھونڈ رہے ہیں، خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ عمران خان کو اگر الیکشن کی تاریخ چاہیے تو یہ بڑی آسان ہے توڑیں پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلی اور الیکشن میں چلے جائیں۔ عمران خان کا جعلی انقلاب دو مہینے سے زیادہ چل نہیں سکا اور آج وہ دوبارہ اپنی سی وی لے کر گھوم رہے ہیں اور بیساکھیاں ڈھونڈ رہے ہیں، وہ بیساکھیاں جو ہٹ (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

کشمیر بینک کی ترقی کے اقدامات کر رہے ہیں، وزیر خزانہ

عملے کا تحفظ اور پیشہ ورانہ ماحول کی فراہمی یقینی بنا دی گئی، خطاب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) بینک آف آزاد جموں و کشمیر کا منافع رواں سال کے پہلے چھ ماہ میں بڑھ کر 409 ملین روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا جو کہ ادارے کی تیز رفتار ترقی کی جانب غیر معمولی پیش رفت ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز ہیڈ آفس پر ایک تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے وزیر خزانہ، کوآپریٹو، ان لینڈ ریونیو اور چیئرمین بینک (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

ممبران اسمبلی گمشدہ وزیراعظم کی تلاش میں ہیں، چوہدری یاسین

پارلیمانی پارٹی کا یہ حال ہے کہ کئی کئی دن میسج کا بھی جواب نہیں ملتا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر و ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس ایک جانب وفاقی حکومت پر بجٹ میں کٹ لگانے اور ترقیاتی کام کے لیے بجٹ کم ہونے کا الزام لگاتے ہیں (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

عمران خان کے خلاف مذہبی کارڈ کا استعمال قابل مذمت ہے

خان کی مقبولیت سے خائف ایسی حرکت پر اتر آئے، قیوم نیازی

اسلام آباد (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا ہے کہ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان کے خلاف مذہبی کارڈ کا استعمال انتہائی قابل مذمت ہے، حکمران جماعتیں ایک ایسے شخص کے خلاف مذہبی کارڈ استعمال کرنے کی کوشش (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

سینیٹر سیف اللہ نیازی کے گھر پر چھاپہ قابل مذمت ہے، رفیق نیئر

چھاپہ بوکھلاہٹ کا نتیجہ، چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا گیا

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، سمال انڈسٹریز و ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر نے تحریک انصاف کے چیف آرگنائزر سینیٹر سیف اللہ خان نیازی کے گھر پر چھاپے کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں معاون خصوصی اطلاعات نے کہا کہ سینیٹر سیف (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، ایل پی جی گھریلو سلنڈر کی قیمت 2680 مقرر

انتظامیہ، انجمن تاجران، ڈسٹری بیوٹرز کی مشترکہ میٹنگ میں فیصلہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ضلعی انتظامیہ نے ایل پی جی گیس سلنڈر 11.8 کلوگرام کی عبوری قیمت 2680 روپے مقرر کر دی ہے، ایک روز قبل انتظامیہ نے مہنگے داموں سلنڈر فروخت کرنے والے ڈسٹری بیوٹرز اور دکانداروں کے خلاف کارروائی کی تھی اور متعدد دکانوں کو سیل بھی کیا (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

ایل پی جی گیس گراں فروشوں کیخلاف گرینڈ آپریشن

گراں فروشوں، ذخیرہ اندوزوں کی متعدد دکانیں سیل، متعدد گرفتار

مظفرآباد (صباح نیوز) ایل پی جی گیس گراں فروشوں کیخلاف گرینڈ آپریشن سرکاری نرخ سے زائد قیمت پر سلنڈر فروخت کرنیوالوں، گراں فروشوں، ذخیرہ اندوزوں کی متعدد دکانیں سیل، متعدد گرفتار۔ گھریلو سلنڈر کی قیمت 2496 روپے ہے اس سے زائد ہرگز ادا نہ کریں۔ (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

پاکستان، آزاد کشمیر میں آئینی ترامیم کے بعد ایک ہی الیکشن کمیشن قائم ہو سکتا ہے، ممبر الیکشن کمیشن

بلدیاتی انتخابات سپریم کورٹ کے حکم پر 30 نومبر تک ہوں گے یہ انتخابات تین مراحل میں ڈویژن کی سطح پر کرائیں جائیں گے

پہلے مظفرآباد ڈویژن پھر راولاکوٹ اور آخر میں میرپور ڈویژن میں جماعتی بنیادوں پر ہوں گے، فرحت علی میر کی میڈیا سے گفتگو

کوٹلی (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) ممبر آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن فرحت علی میر نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں بہر صورت 30 نومبر تک ہوں گے یہ انتخابات تین مراحل میں ڈویژن کی سطح پر کرائیں جائیں گے زیادہ امکان یہی ہے کہ سب سے پہلے مظفرآباد ڈویژن پھر راولاکوٹ اور آخر میں میرپور ڈویژن میں جماعتی بنیادوں پر ہوں گے۔ الیکشن کے انعقاد کی تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ وہ (بقیہ 53 صفحہ 03 پر)

گیٹس فاؤنڈیشن کا سیلاب متاثرین کیلئے 7.5 ملین ڈالر مدد کا اعلان

اسلام آباد (صباح نیوز) بل اینڈ ملنڈا گیٹس فاؤنڈیشن نے سندھ اور بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے تقریباً 7.5 ملین ڈالر کی انسانی امداد کا اعلان کیا ہے (بقیہ 55 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور تاجک صدر کی ملاقات

دو طرفہ اور علاقائی اہمیت کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد، سمرقند (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات کی جس میں دو طرفہ اور علاقائی اہمیت کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے تاریخی شہر سمرقند میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع (بقیہ 54 صفحہ 03 پر)

جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں تین روزہ ورکشاپ، پھلوں سے مصنوعات کی تیاری کا عملی مظاہرہ

شعبہ فوڈ سائنسز کے زیر اہتمام خواتین کیلئے مخصوص ورکشاپ میں سیب کا مربہ، جام، جیلی اور دوسری مصنوعات تیار کی گئیں

کمیونٹی سے ایک ہزار افراد کی تربیت کر چکے، اختتامی تقریب سے رجسٹرار ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر امتیاز، عمران حیات اور دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں خواتین کیلئے "پھلوں کو محفوظ اور غذائی مصنوعات تیار کرنے کے طریقے" سے متعلق تین روزہ ورکشاپ اختتام پذیر ہو گئی۔ اختتامی تقریب سے رجسٹرار و ڈین فیکلٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق نے بحیثیت مہمان خصوصی جبکہ ڈین فیکلٹی سائنسز پروفیسر ڈاکٹر امتیاز حسین، چیئرمین شعبہ فوڈ سائنس وٹیکنالوجی ڈاکٹر عمران حیات، ڈاکٹر صائمہ رفیق اور دیگر نے بھی (بقیہ 56 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، جامعہ پونچھ میں خواتین کیلئے ورکشاپ کے اختتامی سیشن سے رجسٹرار ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر امتیاز حسین، ڈاکٹر عمران حیات، ڈاکٹر صائمہ رفیق اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر سے فرار ہونیوالے پنڈتوں نے علیحدہ وطن "پنون کشمیر" کا مطالبہ کر دیا

دریائے جہلم کے مشرقی، جنوبی علاقے میں علیحدہ وطن "پنون کشمیر" کا قیام عمل میں لا کر وادی کشمیر کو دوبارہ منظم کیا جائے

1990 کے بعد کشمیر کی تحریک آزادی کو فرقہ وارانہ قرار دینے کے لیے وادی کشمیر کو چھوڑنا شروع کیا تھا، ڈاکٹر اجے چرنگون

جموں (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر سے فرار ہونے والے کشمیری پنڈتوں نے ایک علیحدہ وطن "پنون کشمیر" کا مطالبہ کیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے ہندوؤں جنہیں کشمیری پنڈت کہا جاتا ہے 1990 کے بعد کشمیر کی تحریک آزادی کو فرقہ وارانہ قرار دینے کے لیے وادی کشمیر کو چھوڑنا شروع کیا تھا۔ کشمیری پنڈتوں کی تنظیم پنون کشمیر کے تحت جموں میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر پنون کشمیر کے جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر (بقیہ 57 صفحہ 03 پر)

تحریک کشمیریوں کے ہاتھ سے نکل گئی ہے، فاروق حیدر خان

کشمیریوں کو آگے کیا جائے تا کہ وہ دنیا بھر کو اپنا مسئلہ بتا سکیں، خطاب

باغ (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر و پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی نائب صدر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ کشمیر کا الحاق کرنا ہے، تقسیم کرنا ہے یا کوئی اور فیصلہ کرنا ہے یہ اختیار کشمیریوں کا ہے بدقسمتی سے 5 اگست 2019 کے بعد تحریک کشمیریوں (بقیہ 58 صفحہ 03 پر)

کورونا، مزید ایک مریض چل بسا، 117 نئے کیسز رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید ایک شخص جان کی بازی ہار گیا۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 117 نئے کیسز رپورٹ ہوئے (بقیہ 59 صفحہ 03 پر)

باغ: راجہ فاروق حیدر خان، جسٹس (ر) اظہر سلیم بابر، سردار مسعود ایڈووکیٹ، صدر بار سردار فرخ ایڈووکیٹ و دیگر ڈسٹرکٹ بار میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کا راولاکوٹ میں اجلاس، ٹینڈرز کا بائیکاٹ جاری رکھنے کا اعلان

کریش پلانٹس کی بندش سے مہنگائی کا طوفان آئیگا، حکومت کنٹریکٹرز کے مطالبات پر سنجیدگی اختیار کرے اور لوگوں کو مسائل سے نکالے

مہنگائی کے تناسب سے فوری ریٹس میں اضافہ کیا جائے اور وفاق سے رابطہ کر کے جملہ معاملات کو یکسو کیا جائے، عہدیداران

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن آزاد کشمیر نے مطالبات کی عدم منظوری پر ٹینڈرز کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ صدر کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن ضلع پونچھ سردار وحید خان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں مرکزی جنرل سیکرٹری کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن سردار جمیل عالم، سردار عامر رفیق، سردار ظہیر جنت، سردار عبدالجبار خان، قمر جہانگیر، ہارون الرشید سمیت کثیر تعداد میں کنٹریکٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے (بقیہ 60 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کا اجلاس، ظہیر جنت، عامر رفیق، جمیل عالم، عبدالجبار، ہارون الرشید و دیگر بھی موجود ہیں

مظفرآباد محکمہ صحت کے حکام کا متعدد میڈیکل سٹورز کا معائنہ، بے قاعدگی پر ایک سیل

چیف ڈرگ کنٹرولر سردار ریاض الحسن ہمراہ ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر فوزیہ اشرف نے معائنہ کیا، خلاف ورزیوں پر سٹاک سیل

بعض میڈیکل سٹورز پر کوالیفائیڈ پرسن موجود نہ تھے جنہیں عارضی طور پر بند کر دیا گیا، بہتری کیلئے کوشاں ہیں، چیف ڈرگ کنٹرولر

مظفرآباد (صباح نیوز) چیف ڈرگ کنٹرولر سردار ریاض الحسن ہمراہ ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر فوزیہ اشرف نے مظفرآباد میں متعدد میڈیکل سٹورز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایک میڈیکل سٹور جس کے پاس کوالیفائیڈ پرسن بھی موقع پر موجود تھا لیکن لائسنس باقاعدہ اس میڈیکل سٹور کے نام پر شفٹ نہیں کروایا گیا تھا جس کی وجہ سے میڈیکل سٹور کو موقع پر 14 دن کے لیے سیل کر دیا گیا۔ جبکہ اس کے علاوہ تمام پرائیویٹ میڈیکل سٹورز کے پاس (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید مرکزی ایوان صحافت میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

ہسپتالوں کے درپیش مسائل پر جلد قابو پا لیا جائے گا وزیر صحت

صحت سہولت پروگرام سے ہزاروں لوگوں کو استفادہ ہوا، انصر ابدالی

مظفرآباد (صباح نیوز) وزارت صحت عامہ میں صحت سہولت پروگرام کے حوالہ سے ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر صحت عامہ نثار انصر ابدالی، ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ ڈاکٹر سردار آفتاب حسین، ڈاکٹر عامر شہزاد، کمانڈنٹ سی ایم ایچ مظفرآباد و راولاکوٹ، (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

انٹربینک میں ڈالر مزید مہنگا، سٹاک مارکیٹ میں تیزی

کراچی (صباح نیوز) انٹربینک میں روپے کی قدر نہ سنبھل سکی، ڈالر مزید مہنگا ہو گیا۔ سٹاک مارکیٹ میں تیزی کا رجحان رہا۔ فاریکس ڈیلرز کے مطابق انٹربینک میں امریکی (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

وزیراعلیٰ گلگت بلتستان خالد خورشید کا دورہ پی آئی ڈی کمپلیکس

معاون خصوصی، سیکرٹری اطلاعات، ڈائریکٹر جنرل نے استقبال کیا

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید کا پی آئی ڈی کمپلیکس مظفرآباد کا دورہ۔ پی آئی ڈی کمپلیکس آمد پر وزیراعظم آزاد کشمیر کے معاون خصوصی برائے اطلاعات سمال انڈسٹریز و ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر، سیکرٹری اطلاعات و انفارمیشن ٹیکنالوجی (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

لاہور حادثہ میں جاں بحق سردار نثار موتا برن دھمنی میں سپرد خاک

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کے نواحی گاؤں موتا برن دھمنی کے سردار نثار خان جو لاہور میں ایک حادثہ میں جاں (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید کو ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال محکمانہ بریفنگ دے رہے ہیں۔

ہاؤسنگ سکیم راولاکوٹ میں صفائی، ٹیکس کے امور میونسپل کارپوریشن کے سپرد

فیصلہ پی ڈی اے ملازمین کی ہڑتال کے باعث پیدا صورت حال اور ہاؤسنگ اسکیم کے مکینوں کے احتجاج اور مطالبہ پر کیا گیا

میونسپل کارپوریشن بینک روڈ سمیت ہاؤسنگ اسکیم میں صفائی کیلئے جامع حکمت عملی بنائے گی، ریکارڈ کارپوریشن کو منتقل کیا جائیگا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ہاؤسنگ اسکیم راولاکوٹ میں صفائی اور ٹیکس کے امور پی ڈی اے سے میونسپل کارپوریشن کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ پی ڈی اے ملازمین کی ہڑتال کے باعث پیدا ہونے والی صورت حال اور ہاؤسنگ اسکیم کے مکینوں کے احتجاج اور مطالبہ پر کیا گیا ہے۔ گزشتہ روز جمعرات کو کمشنر پونچھ کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں اس اہم معاملہ کو یکسو کر لیا گیا، اجلاس میں ڈپٹی کمشنر پونچھ / ایڈمنسٹریٹر (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

نیلم: چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر محمد عثمان چاچڑ سے عوامی وفد ملاقات کر رہا ہے۔

Editorial

ایڈیٹوریل

جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی سے معذرت کے ساتھ

سچ تو یہ ہے
بشیر سدوزئی
bashirsaddozai@gmail.com

جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی کشمیریوں کے معتبر و محترم شخصیت ہیں۔ ہر مکتب میں ان کو قابل احترام سمجھا جاتا ہے۔ قانون کے پیشہ میں وسیع تجربہ کے باعث مختلف موضوعات خاص طور پر مسئلہ کشمیر پر ان کے کالم کو بڑی توجہ سے پڑھا بھی جاتا ہے اور اثر بھی لیا جاتا ہے، بایں وجہ ان کے پڑھنے والوں کا وسیع حلقہ ان کی رائے کو بہت اہمیت اور حقیقت کے قریب سمجھتا ہے۔ میں خود جسٹس صاحب کا مستقل قاری ہوں اور ان کی تحریر سے کافی کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جو بھی علمی رتبہ یا بڑے عہدے پر فائز ہوگا اس کی گفتگو یا رائے کی بھی اتنی ہی زیادہ اہمیت ہوگی اور اس میں غلطی کی گنجائش بھی کم ہوگی اسی لیے کہا جاتا ہے کہ عام شہری کے مقابلے میں لیڈر کے پاس غلطی کی گنجائش کم ہوتی ہے اور کسی الجھے ہوئے مسئلے پر قانونی ماہرین کی رائے سے مزید پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو اس کی وضاحت لازمی ہونا چاہیے تا کہ معاشرے اور قوم کی درست رہنمائی ہو سکے۔ اسی سوچ کے تحت جسٹس صاحب کے کالم کے کچھ حصہ کو آج کے کالم میں زیر بحث لایا جا رہا ہے۔ جسٹس صاحب کے تازہ ترین کالم " چندرھویں ترمیم ناگزیر " جو کئی اخبارات میں شائع ہوا جس میں کشمیر کونسل کے ماضی حال اور مستقبل کے بارے میں ان کا نقطہ نظر اور رائے سامنے آئی جس کے اکثر نکات پر اتفاق ہے لیکن آخری پیرے سے اتفاق نہ کرنے کے معقول قانونی اور اخلاقی جواز ہیں۔۔۔۔ بے شک مختلف اوقات میں کشمیر کونسل کی سربراہی کے لیے مقرر ہونے والے مختلف الخیال افراد نے لگ بھگ 70 سال تک سفید ہاتھی کے طور پر آزاد کشمیر کے عوام کا خون چوسا، اور ابھی بھی اس ادارے میں موجود ملازمین اور وزارت امور کشمیر کی بھی خواہش ہے کہ آزاد کشمیر عبوری ایکٹ میں تیرہویں ترمیم کو چندرویں آئینی ترمیم کے ذریعے ختم کر کے اسی مردے سفید ہاتھی میں ایک مرتبہ پھر جان ڈال دی جائے اور آزاد کشمیر کے عوام کو حکومت بنانے اور وسائل استعمال کرنے کا جو جمہوری حق دستور اور قانون دیتا ہے اس کو سلب کر دیا جائے۔ پاکستان میں اٹھارویں ترمیم کے ذریعے صوبوں کو ریاست جیسے اختیارات دینے والی پیپلز پارٹی کے دانشور قمر الزماں قاہر اس کام میں زیادہ متحرک ہیں۔ اسی امید پر کشمیر کونسل میں بھان متی کے کنبہ پر مشتمل ملازمین کی فوج ظفر موج نہ آزاد کشمیر کی حکومت کو جوابدہ ہے اور نہ ہی ان کے پاس کرنے کا کچھ کام ہے لیکن اس امید پر بیٹھے ہیں کہ کشمیر کونسل جلد یا دیر بحال ہوگی۔ یہ سوال درست ہے کہ ملازمین حکومت آزاد کشمیر کو جواب دہ نہیں تو آزاد کشمیر کے میزانیہ سے ان کو تنخواہیں ادا کرنی کی ضرورت کیوں ہے۔ پی ٹی آئی کی حکومت کو اس پر سوچنا چاہیے اور آزاد کشمیر کے عوام کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال میں لانا چاہیے جیسا کہ جسٹس صاحب نے اپنے زیر بحث کالم میں لکھا ہے۔ جسٹس صاحب کی یہ رائے بھی معقول ہے کہ اس مردے کو ہی دفن کر لینا چاہیے لیکن دفنانے کا جو طریقہ انہوں نے تجویز کیا وہ ہرگز کشمیر اور کشمیریوں کے مفاد میں نہیں۔ چوں کہ وہ قانون دان ہیں اور آزاد کشمیر کی اعلی عدلیہ کے جج بھی رہے اس کی وضاحت ضروری ہے ورنہ عوام میں الجھاؤ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔۔ مسئلہ کشمیر جو بین الاقوامی طور پر پہلے ہی درگزر کیا جا رہا ہے اس اقدام سے اس گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور لگے گا اور کشمیر کونسل کے ساتھ مسئلہ کشمیر بھی دفن ہو جائے گا۔ میں ابھی تک یہ سمجھنے کی کوشش ہی کر رہا ہوں کہ ماہر قانون جو مسئلہ کشمیر کی حساسیت اور جزیاتیت کو سمجھتا ہوا ایسی تجویز کیوں کر دے سکتا ہے، جس سے ہمارے مقاصد پر حرج آئے۔ 12 ستمبر کو "چندرھویں ترمیم ناگزیر" کے عنوان سے شائع ہونے والے کالم کے آخری پیرے میں جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی صاحب رقم طراز ہیں" آزاد کشمیر کے موجودہ آئین میں چندرھویں ترمیم کر کے موجودہ ممبران کی مدد ختم ہونے کے بعد کونسل کی حیثیت کو ختم کر کے وزیراعظم پاکستان کو دئے گئے قانون سازی کے اختیارات پاکستان کی پارلیمنٹ کو دئے جائیں جو آئینی طور پر قانون ساز ادارہ ہے۔ وزیراعظم قانون ساز ادارہ نہیں ہے۔ اس کے لیے چندرھویں آئینی ترمیم ناگزیر ہے۔ اس کے لیے پاکستان کے آئین میں ترمیم کر کے آزاد کشمیر کے باشندوں کو پارلیمنٹ پاکستان میں نمائندگی دے کر سیاسی اور آئینی منافقت کی وہ چادر اٹھا پھینک دی جائے جو مسئلہ کشمیر کے نام پر کشمیر اور پاکستان کے لوگوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ حکومت پاکستان جو کچھ عملی طور پر کرتی اور آزاد کشمیر کے لوگ سہتے اسے آئین کے ذریعے منضبط کیا جائے۔ یہ نمائندگی بلواسطہ ہو یا بلاواسطہ یہ دورس اور سیاسی و سفارتی حالات کی روشنی میں طے کیا جا سکتا ہے لیکن یہ فراڈ اب مزید نہیں چل سکتا" جسٹس صاحب کے ان خیالات سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا کہ آزاد کشمیر کے عوام کو پاکستان کی پارلیمنٹ میں نمائندگی دی جائے اور یہ اتنا سادہ اور آسان طریقہ کار بھی نہیں کہ بس قانون میں تبدیلی کرنے سے یہ عمل پورا ہو جائے گا۔۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ کشمیر کونسل ختم کرنے کی نہیں آزاد کشمیر کی حکومت ختم کرنے کی تجویز ہے۔ آزاد کشمیر باضابطہ طور پر پاکستان کا حصہ نہیں اور ایسی زمین کے باشندوں کو پارلیمنٹ میں نمائندگی نہیں دی جا سکتی جو اس ملک کی سرحدوں کے اندر نہ ہوں، آزاد کشمیر اور پاکستان کا معاہدہ کراچی کے تحت ایک تعلق قائم ہے، جس کے تحت یہ نظام حکومت چل رہا ہے۔ آزاد کشمیر کے عوام کو پاکستان کی پارلیمنٹ میں نمائندگی دینے کے لیے پہلے آزاد کشمیر کو پاکستان میں ضم کرنا پڑے گا چاہیے صوبہ کی صورت میں یا صوبوں میں ضم کرنے کی صورت میں اور ضم کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آزادی کے بیس کیمپ جو تماشی ہی سہی، بند کر دیا جائے۔ گویا اپنے مقدمہ سے ہی دست بردار ہوا جائے جس کی کامیابی کے لیے سات لاکھ افراد قربان کئے گئے ہیں۔ یہ تو کشمیر تقسیم کرنے کا پرویز مشرف فارمولا ہی ہے جس کو سید علی شاہ گیلانی جیسے کٹر اور سخت گیر پاکستانی نے بھی مسترد کر دیا تھا۔ یہ اتنا آسان اور ممکن بھی نہیں، اگر یہ کام اتنا آسان ہوتا تو پاکستان کی تمام جماعتوں اور اداروں کے اتفاق کے باوجود گلگت بلتستان کو پاکستان کا صوبہ بنانے میں اتنی تاخیر یا سوچ بچار نہ ہوتی۔ جموں و کشمیر کے عوام کی اکثریت پاکستان میں شامل ہونا چاہتی ہے لیکن علی گیلانی کے مزار کو اغیار کے قبضہ میں چھوڑ کر، آسیہ اندرابی، شبیر شاہ، یاسین ملک، ڈاکٹر قاسم فکتو، مسرت عالم بٹ میر واعظ عمر فاروق اور کروڑوں ہم وطنوں کو بھارتی اذیت خانہ میں چھوڑ کر نہیں بلکہ ان کے گلے میں ہار اور ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر دریا جہلم عبور کرنا ہی ہمارے عقیدے کا حصہ ہے اور تب تک انتظار کر سکتے ہیں جب تک اللہ تعالی یہ دن نہ دیکھائے کہ ہمارا سب کا ایک ساتھ فیصلہ ہو اور وہ فیصلہ اکثریت جو کرے سب کو منظور ہو۔۔۔۔۔ بین الاقوامی دباؤ پر ایک حلقہ بھارت پاکستان تنازعات ختم کرانے پر زور دے رہا ہے جیسا کہ وزیر خزانہ مفتاح اسمٰعیل نے کہا۔ کشمیریوں نے کبھی بھی دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور بہتر تعلقات کی مخالفت نہیں کی لیکن یہ کشمیریوں کی قربانیوں کو دفن کر کے ممکن نہیں اور نہ ہی مسئلہ کشمیر کو پس پشت ڈال کر ایسا کرنا پاکستان اور کشمیریوں کے مفاد میں ہے گو کہ شریفوں نے اپنی پرانی پالیسی کو پھر بحال کرتے ہوئے درپردہ بھارت کے ساتھ تجارت میں اضافہ کر دیا ہے لیکن ہم اس کو سمگلنگ ہی کہیں گے جس کا قانونی جواز نہیں۔ بین الاقوامی دباؤ نہ بھی ہو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بہتر کرنے کی تجویز خطہ میں امن و امان اور غربت کے خاتمے کے لیے اچھی پیش رفت ہے۔ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تنازعات ختم ہونے کا موقع ملے گا لیکن کشمیر دونوں ممالک کے درمیان تنازعہ نہیں ایک ریاست اور قوم کی آزادی کا مسئلہ ہے اس کو سرحدی تنازعہ نہ سمجھا جائے۔ یہ مسئلہ تو دو کروڑ کشمیریوں کی مرضی سے حل ہوگا کسی قانون سازی سے نہیں، جسٹس (ر) منظور حسین گیلانی صاحب سے معذرت کے ساتھ ان کی اس تحریر کو کہ آزاد کشمیر کے عوام کو پاکستان کی پارلیمنٹ میں نمائندگی دی جائے، سے اختلاف کے ساتھ یہ تجویز ہے کہ نہ صرف کشمیر کونسل بلکہ وفاقی وزارت امور کشمیر کی بھی کوئی ضرورت نہیں یہ تو مشتاق گورمانی کے سازشی ذہن نے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام پر حکومت اور دونوں حکومتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے قائم کی تھی۔۔ مسئلہ کشمیر کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ کشمیر کونسل اور وزارت امور کشمیر کو ختم کر دیا جائے معاہدہ کراچی کو از سر نو ترتیب دیا جائے۔ نئے معاہدے کے تحت سفارت کاری کشمیریوں کے ہاتھ میں دی جائے اور پاکستان پس منظر میں رہ کر ان کی حمایت کرے، اس کے لیے آزاد کشمیر کی حکومت کو ڈوگرہ کی جانشین حکومت کے طور پر تسلیم کیا جائے، آزاد کشمیر کابینہ میں وزارت خارجہ اور اقوام متحدہ میں نمائندگی و دیگر ممالک میں آزاد کشمیر کے سفارت خانے قائم کر کے دنیا میں پھیلے کشمیریوں کو اعزازی سفارتی کاری کے اختیارات دئے جائیں جو بھارت سے بقیہ کشمیر کی آزادی کے لیے تحریک کو پاکستان اور اس کے دوستوں کے تعاون اور سرپرستی میں منظم کریں تا کہ بھارت کو رائے شماری پر تیار کیا جا سکے۔ اس سے بین الاقوامی برادری میں یہ تاثر بھی ختم ہوگا کہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدیں تنازعہ ہے جب کہ بھارتی کا پاکستان کے خلاف بین الاقوامی پروپیگنڈہ اور دباؤ کم ہونے کے ساتھ کشمیری بھارت کی ففتھ جنریشن وار کا بھی کھل کر مقابلہ کریں گے جو اس نے پاکستان کے خلاف شروع کر رکھی ہے۔۔ جو حلقہ کشمیر کی تقسیم پر کام کر رہا ہے اور رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لیے مختلف آراء عوام میں پھینکتا ہے۔ کبھی کوئی سیاستدان عقل سے آری بیان دیتا ہے اور کبھی کوئی دانشور اپنے کالم میں مختلف تجویز دیتا ہے یہ پاکستان اور کشمیریوں کے مفاد میں نہیں کم از کم کشمیری دانشوروں کو ایسی آراء اور تجاویز سے گریز کرنا چاہیے جو مسئلہ کشمیر کی حساسیت اور جزیاتیت سے ٹکراتی ہوں اور جس سے مزید الجھاؤ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ محترم جسٹس (ر) منظور حسین گیلانی ہماری ان گزارشات کو مثبت پیرائے میں لیتے ہوئے آئندہ کسی کالم میں اپنی تجویز کی یقیناً وضاحت فرمائیں گے کہ ان کا مقصد آزاد کشمیر کو صوبہ بنانا، یا صوبہ کی طرز پر کوئی اتھارٹی بنانا نہیں تھا اور نہ ہی تقسیم کشمیر کے کسی فارمولے کی طرف اشارہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مادرِ جمہوریت محترمہ کلثوم نواز شریف"

نوشتۂ دیوار
سردار عبدالخالق وصی ایڈووکیٹ
Abdul_Khaliq_Wasi@yahoo.com

محترمہ کلثوم نواز شریف کو خلد آشیاں ہوئے چار سال بیت گئے ہیں۔ موت امر ربی اور تقاضائے فطرت ہے اس سے فرار ممکن نہیں لیکن بعض ایسی شخصیات ہوتی ہیں جن کی یاد ان سے وابستہ جدوجہد، کارہائے نمایاں اور دکھ و کرب کے دل فگار واقعات کے باعث ہمہ وقت رہتی ہے۔ محترمہ کلثوم نواز شریف کا انتقال ساتحہ ارتحال اہل پاکستان کے دلوں میں بالعموم اور مسلم لیگی کارکنان کے دلوں میں بالخصوص تادیر یاد رکھا جائیگا۔ پاکستان کی تاریخ میں محترمہ فاطمہ جناح، بیگم نصرت بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو ایسی خواتین راہنما گذری ہیں جن کی جمہوریت کیلئے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اسی طرح محترمہ کلثوم نواز شریف جمہوریت کی بحالی اور آمر وقت کیخلاف جرأت اور مزاحمت کی علامت بن کر ابھری، وہ ذاتی زندگی میں ایک گھریلو خاتون تھیں اور علامہ اقبال کے اس شعر کے مصداق تھیں کہ

نرم دم گفتگو گرم دم جستجو
رزم ہو یا بزم ہو پاک دل و پاک باز

پاکستان میں جو بھی فوجی آمر گذرے ہوں یا سول بیوروکریٹ جب ان کو عنان اقتدار ملی انہوں نے جمہوریت کا گلا گھونٹنے میں کوئی کسی نہیں چھوڑی۔ جنرل ضیاء الحق جو بظاہر بڑے دھیمے مزاج کے انسان اور طبعاً مطیع و فرمابردار لگتے تھے ذوالفقار علی بھٹو شہید جیسے زیرک سیاستدان بھی ان کو سمجھنے میں خطا کھا گئے اسی طرح جنرل پرویز مشرف بھی بظاہر ایک پروفیشنل جنرل لگتے تھے لیکن قائد محترم محمد نواز شریف جیسے باریک بین سیاستدان سے ان کے انتخاب میں سہو و چوک ہو گئی اور ان دو جرنیلوں میں سے ایک نے اپنے محسن کی جان لے لی اور دوسرے نے شب خون مار کر اپنے ساتھیوں کی مدد سے اپنے محسن کو نہ صرف اقتدار سے الگ کیا ان کے اور ان کے خاندان کیلئے عرصہ حیات قید و بند اور جبری جلاوطنی میں تبدیل کر دیا۔

محترمہ کلثوم نواز شریف نے اس جرنیل کے مظالم کا اس جرأت اور بہادری سے مقابلہ کیا کہ وہ مزاحمت کی علامت بن گئیں۔ جب لاہور میں ان کی گاڑی کو لفٹر کے ذریعے گھنٹوں ہوا میں معلق رکھا گیا ایک نرم دل خاتون ہونے کے باوجود ان کے پائے استقامت میں لرزش نہیں آئی۔ وہ جمہوریت بچانے نکلی تو ان کی تقاریر اور الفاظ کا انتخاب ایسا کاٹ دار اور سریع الاثر ہوتا تھا کہ ایوان اقتدار کی چولیں ہل جاتی تھیں۔ یہ ان کی تقاریر اور جدوجہد تھی کہ جنرل پرویز مشرف کو میاں محمد نواز شریف، محمد شہباز شریف اور خاندان کے افراد کو پاکستان میں قید و بند اور جبری جلاوطنی کا عرصہ حکمرانوں کیلئے پورا کروانا مشکل ہو گیا اور محمد نواز شریف اور ان کے خاندان کو واپس لانے پر مجبور ہو گئے۔ میاں محمد نواز شریف کو جس سیٹ سے نااہل کر کے ان کی اسمبلی کی رکنیت ختم کی گئی تھی اسی نشست پر محترمہ کلثوم نواز شریف ممبر قومی اسمبلی منتخب ہوئیں۔ انتخابات کے دوران ہی محترمہ پر بیماری کا شدید حملہ ہوا تو آپ کو علاج کیلئے لندن جانا پڑا اور آپ کی انتخابی مہم آپ کی صاحبزادی محترمہ مریم نواز شریف نے چلائی ناروا جبر و ستم کے باوجود NA-120 کا معرکہ انتخاب محترمہ کلثوم نواز شریف کی کامیابی کی صورت میں ان کی بیٹی محترمہ مریم نواز شریف نے جیتا۔ محترمہ کلثوم نواز شریف کو بیماری کے باعث اس نشست کا حلف اٹھانے کا موقع بھی نصیب نہ ہوا اور سال بھر کے علاج کے باوجود 11 ستمبر عین اس دن جام اجل نوش کیا جب بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا یوم وصال تھا۔ اسے حسن اتفاق کہیے یا منشاء ایزدی کہ قائد محترم محمد نواز شریف کا یوم پیدائش 25 دسمبر ہے جو یوم ولادت قائداعظم محمد علی جناح علیہ رحمہ بھی ہے۔ محترمہ کلثوم نواز کے جسد خاکی کو 13 ستمبر کو پاکستان لایا گیا اور 14 ستمبر بعد از نماز عصر جاتی امرا میں آسودہ خاک کیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

وہ لمحات تاریخ میں صدیوں محفوظ رہیں گے جب محترمہ کے شوہر نامدار قائد محترم پاکستان محمد نواز شریف اور ان کی لخت جگر ان کو بلاتے بلاتے جابر حکمرانوں کی قید کاٹنے لندن سے جہاز پر بیٹھے اور ان کو لاہور ایئرپورٹ پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ لاہور کی سڑکیں عوام کے جم غفیر سے اٹی ہوئی تھیں لیکن لوگوں کو ایئرپورٹ تک اپنے قائد کے دیدار کیلئے نہ پہنچنے دیا گیا۔ آج جبکہ محترمہ کلثوم نواز کی چوتھی برسی ہے ان کی حیات مستعار کا جستہ جستہ ذکر نذر قارئین پیش خدمت ہیں۔

عالمی شہرت کے حامل غلام محمد المعروف گاما پہلوان کے ہاں پیدا ہونے والی دختر نیک اختر رضیہ خاتون کی شادی کشمیری خاندان کے چشم و چراغ ڈاکٹر حفیظ بٹ کیساتھ طے پائی تو کسے علم تھا کہ اس خاندان میں پیدا ہونے والی بیٹی کلثوم حفیظ اسقدر خوش قسمت اور نصیبوں والی ہوگی کہ اسے یکے بعد دیگرے تین بار خاتون اول کا اعزاز حاصل ہوگا۔ محترمہ کلثوم حفیظ اپنی دو بہنوں سعیدہ عامر اور خدیجہ حفیظ دو بھائیوں لطیف بٹ اور آصف بٹ مصری شاہ عزیز روڈ کے ایک حویلی نما مکان میں 1950ء میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم مدرسۃ البنات میں حاصل کی ایف اے اسلامیہ کالج اور گریجویشن ایف سی کالج سے کی ایم اے اردو پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔ محترمہ کلثوم حفیظ کے والد محترم ڈاکٹر حفیظ بٹ ایلو پیتھک معالج تھے لیکن شریف النفس اور خدا ترس ایسے کہ آپ کا کلینک مرجع خلائق عام تھا اس دور میں اگرچہ ڈاکٹروں کی فیس زیادہ نہیں ہوتی تھیں لیکن ڈاکٹر حفیظ بٹ بہت معمولی فیس لیتے۔ غریبوں اور مستحق افراد کا مفت علاج کرتے اس شرافت اور شہرت کے چرچے قرب و جوار تک پھیلے ہوئے تھے کشمیری تہذیب و ثقافت، شرافت، نفاست، سلیقہ شعاری، فرمابرداری اور تعلیم و تربیت یقیناً جوڑے آسمان پر بنتے ہیں۔ 02 اپریل 1971ء میں محترمہ کلثوم حفیظ کی شادی محمد نواز شریف کے ساتھ طے ہوئی اور وہ کلثوم حفیظ سے کلثوم نواز کہلائیں۔ میاں شریف کا گھرانہ پہلے سے اتفاق و اتحاد کی علامت سمجھا جاتا تھا لیکن بیگم کلثوم نواز کے اس گھرانے میں ورود مسعود سے خاندان کی عزت و توقیر کو چار چاند لگنا شروع ہو گئے۔ اللہ نے دولت و ثروت پہلے ہی وافر مقدار میں عنایت فرما رکھی تھی بیگم کلثوم کے آنے سے اس دولت و ثروت کو عزت و تکریم، خیر و برکت اور فوز و فلاح کا جامہ مل گیا۔ بیگم کلثوم نواز کلیتاً ایک گھریلو مشرقی روایات کی پاسدار خاتون تھیں لیکن جب میاں محمد نواز شریف حریم اقتدار میں داخل ہوئے اور انہیں گورنر پنجاب کی کابینہ میں مشیر خزانہ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں تو بیگم کلثوم نواز نے محمد نواز شریف کی رفیقہ حیات سے بڑھ کر سیاسی معاملات میں مشیر و مدبر کا کردار بھی ادا کرنا شروع کیا جس کا اعتراف میاں محمد نواز شریف نے متعدد بار نجی محفلوں میں کیا۔ بیگم کلثوم نواز کے مشورے ایسے ہوتے کہ اس سے میاں نواز شریف کی سیاسی زندگی کو مہمیز ملی لیکن بیگم کلثوم نواز نے اولاد کی تعلیم و تربیت اور خاندان کی اتحاد و یگانگت میں کمی نہیں آنے دی۔ 1999ء میں جب میاں محمد نواز شریف کی حکومت پر شب خون مارا گیا تو آپ نے گھر کی چاردیواری سے باہر قدم رکھا اور مسلم لیگ کے کارکنوں کو متحرک اور ایک قوت و طاقت میں تبدیل کرنے کیلئے بڑی محنت، بصیرت اور خداداد صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ یہ بیگم کلثوم نواز ہی تھی جس نے آمر وقت کو للکارا اور جنرل مشرف کو یہ اندازا ہوا کہ اگر میاں محمد نواز شریف ملک کے اندر بے شک جیل میں ہی رہا تو اسے حکومت کرنا مشکل ہوگی تو اس نے سعودی عرب کے ولی عہد شاہ عبداللہ کی پیش کش کو غنیمت جانتے ہوئے انہیں ملک سے دس سالوں کیلئے جلاوطن کر دیا۔ یہ بیگم نواز شریف ہی تھیں جنہوں نے میاں نواز شریف کی قید کے دوران مسلم لیگ (ن) کو منظم و متحرک رکھا اور اس دوران دو سال تک مسلم لیگ (ن) کی صدر بھی رہیں۔ پاکستان میں جب بھی کسی فوجی ڈکٹیٹر نے اپنی ہوس اقتدار کو پورا کرنے کیلئے جمہوری حکومت پر شب خون مار کر منتخب حکمرانوں کو پابند سلاسل کیا تو مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح سے لے کر محترمہ نصرت بھٹو، بینظیر بھٹو اور پھر محترمہ کلثوم نواز جیسی عظیم خواتین نے آگے بڑھ کر آمر وقت کا مردانہ وار مقابلہ کیا سڑکوں پر ماریں کھائیں حتی کہ جنرل مشرف نے محترمہ کلثوم نواز کی گاڑی کو لفٹر کے ذریعے چھ گھنٹے تک ہوا میں معلق رکھا لیکن ان کے بلند حوصلوں کو پست نہ کیا جا سکا۔ فوجی ڈکٹیٹر کیخلاف بحالی جمہوریت کی اس جدوجہد میں خواتین کی کثیر تعداد بیگم کلثوم نواز کی معاون و مددگار تھیں جن میں بیگم نجمہ حمید، طاہرہ اورنگزیب، بیگم عشرت اشرف، تہمینہ دولتانہ اور دیگر بے شمار خواتین نے بیگم صاحبہ کا ساتھ دے حوصلہ بڑھایا۔ بیگم کلثوم نواز نے مخلص مسلم لیگی کارکنوں کو بکھرنے نہیں دیا اور ایک لڑی میں پروئے رکھا لیکن بعض جاہ پسند و مفاد پرستوں نے مشکل کی اس گھڑی میں نواز شریف کا ساتھ چھوڑ دیا لیکن بیگم کلثوم نواز شریف نے ان لوگوں کے احترام میں کمی نہیں آنے دی بیگم کلثوم نواز نے ایک وفادار، سلیقہ شعار اور بردبار رفیقہ حیات کی حیثیت سے میاں نواز شریف کو حوصلہ اور استقامت پر گامزن رکھنے میں اہم کردار ادا کیا یہی وجہ ہے کہ آج اپوزیشن جماعتوں کے سیاسی کارکنان کی کثیر تعداد ملک میں آمریت کے مقابلے اور جمہوریت کی بقا و تحفظ کیلئے محترمہ کلثوم نواز کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت اور فراخدلانہ طور پر ان کی خدمات کا اعتراف کر رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہر کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے میاں نواز شریف کی کامیابیوں کے پیچھے ان کی والدہ کی دعائیں اور رفیقہ حیات کی بصیرت، فہم و فراست اور تدبر و بردباری بدرجہ اتم موجود اور ساتھ رہیں۔ بیگم کلثوم نواز شریف عارضہ سرطان میں مبتلا ہونے کے باعث صاحب فراش اور لندن میں زیر علاج ہوئیں جب تک وہ ہوش و حواس میں رہیں وہ بیماری کے باوجود بھی میاں محمد نواز شریف اور اولاد کو حوصلہ دیتی رہیں۔ بیگم کلثوم نواز سادہ منش، مضبوط اعصاب کی مالک اور خلوص و وفا کا استعارہ تھیں کل من علیہا فان۔ جو بھی روح اس کارگاہ حیات میں ہویدہ ہوئی اسے ایک روز جام اجل کو چکھنا ہوتا ہے داعی اجل کو لبیک کہنا ہوتا ہے لیکن میاں نواز شریف کو جس طرح مشکلات کی اس گھڑی میں ناکردہ گناہوں کی سزا دی گئی بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ پاکستان کو ایٹمی قوت کے ذریعے ناقابل تسخیر بنانے، اقتصادی راہداری کی تعمیر، ملک کو ترقی و کمال کی طرف لے جانے، اندھیروں سے روشنیوں کی طرف بڑھانے، دہشت گردی اور قتل و غارت کے ختم کرنے کے جرم میں ایک ایسے وقت میں جیل میں بند کیا گیا جب ان کی رفیقہ حیات محترمہ کلثوم نواز کو اپنے ہمدم دیرینہ کی زیادہ ضرورت تھی کہ وہ ان لمحات میں ان کے پاس ہوتے ان کی بیٹی اپنی والدہ کی خدمت بجا لاتی انہیں جیل کی سلاخوں اور بکتر بند گاڑیوں میں بند کر کے عدالتوں میں پیش کیا جاتا رہا۔ حکمران اور دیگر جملہ ذمہ داران یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے نواز شریف کو کلثوم نواز کے جسد خاکی کو قبر تک پہنچانے کیلئے چند گھنٹوں کیلئے پیرول پر رہا کر کے ان پر کوئی احسان کیا ہے اور قوم ان کے گناہ و کردار کو معاف کر دے گی میاں نواز شریف اور ان کا خاندان بے شک معاف بھی کر دیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ 11 ستمبر 2018 کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا 70واں یوم وفات منایا جا رہا تھا کہ یہ روح فرسا خبر سننے کو ملی کہ قوم کی یہ عظیم بیٹی بیگم کلثوم نواز داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ رب العزت بیگم کلثوم نواز کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، ان کے درجات بلند کرے اور میاں محمد نواز شریف، ان کے بیٹے بیٹیوں، شریف خاندان اور میاں نواز شریف کے لاکھوں کروڑوں چاہنے والوں کو اللہ پاک حوصلہ اور استقامت دے۔

خنزیر اور کماد

ماڑیا بختاوہ۔۔۔
کبیر خان

چوہدری نے میراثی کو طلب کر کے سمجھایا بجھایا کہ ضلعی حاکم اعلیٰ پہلی بار آن کے مہمان ہونے جا رہے ہیں۔ اور موصوف انتہائی معزز، مہذب اور نفیس طبع واقع ہوئے ہیں، اس لئے آداب کا پاس لحاظ رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ "میرے اشارے کے بغیر کوئی کچھ کہے گا نہ کرے گا۔ سمجھ آئی ہے۔۔۔؟" حویلی کے جملہ کارندوں نے چوہدری کی ہدایات کو پلے باندھ لیا۔ اور اپنے تفویضہ کاموں میں جت گئے۔ سوائے میراثی کے، جو وہیں دست بستہ کھڑا رہا۔ حاکم اعلیٰ تشریف لائے، معززین علاقہ نے آن کا شاندار استقبال کیا۔ جس کے بعد مہمان اپنی نشستوں پر رونق فرما ہو گئے۔ میراثی اپنے پیروں پر دست بستہ کھڑا رہا۔ کافی دیر کے بعد چوہدری کا دھیان اس کی طرف گیا، اشاروں میں پتلی گلی سے نکل لینے کو کہا، میراثی کھڑا رہا۔ کچھ دیر بعد پھر چوہدری نے اُسے دفان ہونے کا واضح اشارہ کیا، میراثی وہیں کھڑا رہا۔ چوہدری نے خشگی سے اشاروں میں میراثی کو باہر کرنے کو کہا۔ وہ چند قدم ایک طرف کو سرکا اور پھر اپنی جگہ پر آن کھڑا ہو گیا۔ چوہدری نے غضبناک نظروں سے دیکھا تو میراثی نے دست بستہ کہا۔۔۔۔۔ "سرکار! اساں نوں گل کہوتے اسیں جائیے"۔ مہمان نے بھی صورت حال کے مطابق میزبان سے کہا کہ کارندے کو جانے کا اذن عطا کیا جائے۔ چوہدری نے سر کے اشارے سے اذن عطا کر دیا۔ لیکن میراثی منت ساجت کرتا رہا۔۔۔۔ "اساں نوں گل کہوتے اسیں جائیے"۔ آخر چوہدری کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا، اُٹھا اور جملہ معززین کے روبرو جوتا اتار کے پانچ سات تجر میراثی کو لگائے۔ "بس اتنی جنی گل سی" میراثی نے کہا اور نکل گیا۔

یہ واقعہ تو ہمیں یوں ہی یاد آ گیا، اصل لطیفہ یہ تھا کہ چوہدری نے بھانجی کی شادی میں کام کاج کرنے کے لئے میراثی کو ان کی بہن کے گھر بھیج دیا۔ سب کچھ معمول کے مطابق چل رہا تھا۔ حسب الحکم میراثی قریبی مسجد سے مولوی صاحب کو بلانے گیا۔ مولوی صاحب کا تن و توش دیکھ کر میراثی کچھ اور خفیف ہو گیا۔ بھاگم بھاگ واپس پہنچا۔ چوہدری کی بہن خوش ہوئیں اور پوچھا "مولوی صاحب اتنی جلدی کیسے پہنچ گئے۔۔۔؟" میراثی نے تہہ و بالا سانسوں کے بیچ کچھ کہنا چاہا، نہ کہہ سکا۔ "لعنتیا! تو مولوی کٹے کو اٹھا لایا ہے۔۔۔؟" میراثی نے اکھڑی سانسوں کے درمیان ہاتھ جوڑ کر کہا: "اس مولوی سے آپ نے جو بھی کام لینا ہے، شوق سے لیں۔ لیکن اسے زنان خانہ میں کسی طور نہ لے جانا۔ آپ نے بھی پکے بنے سور کو کماد کی فصل سے نکلتے دیکھا ہے؟ کھڑی ؟ فصلیں روند جاتا ہے۔ آپ نے تو نچی بیری روندوائی ہے تو بات الگ ہے۔ میں غریب مسکین بندہ ہوں، مجھے اس روندن کے عیب ثواب میں شامل نہ کریں۔"

ہمیں یہ واقعہ اخبار کی ایک چونکا دینے والی خبر پڑھ کر یاد آیا۔ جس کی سرخی تھی: "راولاکوٹ، مظفرآباد میں جنگلی سوروں کی بھرمار۔ فصلیں تباہ، مقامی آبادی مشکلات کی شکار"۔ ہم نے متن بار بار پڑھا، راولاکوٹ کے کسی ایسے گراں موہڑے کا نام نہیں تھا جسے خنزیر زدہ قرار دیا گیا ہو۔۔۔۔ ہماری عدم موجودگی میں ہمارے آبائی موضع پڑ رکا بھی نہیں۔ ہمیں تو مظفرآباد کے وہ مقامات بھی معصوم پائے دکھائی پڑتے ہیں، جن کے نام خبر میں واضح ہیں۔ مثلاً اتراسی، کچہ بٹ، ڈنہ، کلیاں، تھلپانی، ہزامہ، بکریالی وغیرہ وغیرہ۔ ان مقامات آہو دتھاں میں ہم صرف ڈنہ سے مانوس ہیں کہ یہ نام و مقام ہمارے ہاں بھی کثرت سے پایا جاتا ہے۔ لیکن قسم لے لیں، ان ڈنہوں میں سور کیا ایک چھوٹا موٹا خنزیر بھی پیدا ہوا ہو تو جو سزا چور کی وہ ہماری۔ چند سیاستدانوں، ٹھیکیداروں اور مٹھی بھر سرکاری ملازمین کی قسم ہم نہیں کھاتے۔۔۔۔ کہ انگا ٹا کا استثنا کہاں نہیں ہوتا۔ لیکن ہمارے ہاں کماد کی فصل ہوتی ہے، چوہدریوں اور میراثیوں کی نسل نہ مولوی گلوں کی اصل۔ ایمان سے ہمارے وزیراعظم بھی پرلے درجہ کے شریف النفس واقع ہوئے ہیں۔ کوئی ایسا کام نہیں کرتے جو سر عام نہ کیا جا سکتا ہو۔۔۔۔ حالانکہ ان کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے کہ موصوف کے پاس "کافروں جتنے" پیسے ہیں۔ پہاڑی بولی میں اسی کو "ملاترنا" کہتے ہیں۔ اگر مظفرآباد میں سور کھڑی فصلیں تباہ کرتے تو وزیراعظم صاحب ٹپ چپ بیٹھے رہتے؟؟

ایں خیال است و محال است و جنوں

اپنی نسلوں کے قاتل ہم خود ہیں۔!

تسکین
محمد حیات خان ایڈووکیٹ

چند دفعہ پہلے بھی اس اہم اور نازک مسئلے پر کچھ گذارشات کیں۔ مگر کسے اتنی فرصت کہ لوکل گورنمنٹ، پی ڈبلیو ڈی، بجلی، جنگلات، مائی پروری، اپنے اپنے عزیزان اور لواحقین کو ہر طرح کا حربہ استعمال کر کے نوکریاں دلانا، ٹرانسفر پوسٹنگ، اعلیٰ ترقیاں، اور جب پنشن ہو جائے تو تعلیم یافتہ نوجوانوں کو چھوڑ کر اپنوں کو دوبارہ تعینات کرنا اور کرانا، اور خود کروڑوں خرچ کر کے انتخاب جیت کر اچھی اور مال بنانے والی وزارت لے کر "قومی خدمت" کے جذبے سے اپنا حصہ وصول کرنا، اور سب سے بڑی زیادتی کہ حلقے میں اپنے ووٹروں کو ہی نوازنا اور باقی اپوزیشن کے لوگوں کو پانچ سال تک اچھوت سمجھنا۔ یہ آزاد کشمیر میں ایک چلتہ گھر بن چکا ہے۔ اور ارباب اختیار بڑی خوشی سے اسے اپنائے ہوئے ہیں۔ اس سب کھیل میں سیاست دان تو پانچ سال کے لیے اپنے گھر بھرنے کے لیے آتے ہیں مگر ستم ظریفی یہ ہے کہ آزاد کشمیر کی بیوروکریسی میں اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ سروں میں ہوں یا ریٹائرڈ خود اپنی بیوی بچوں اور رشتے داروں کو مختلف محکموں اور خصوصاً محکمہ تعلیم میں بھرتی کروا کر بھاری تنخواہیں اور پھر پنشن لے کر "قومی خدمت" کے جذبے سے سرشار لاپرواہ ہو کر مزے کی زندگی گذار رہے ہیں۔ جبکہ عوام میں سے کسی ایم۔ ایس۔ سی بچے کو پرائمری نوکری کی ضرورت پڑے تو پہلی بات یہ کہ تقرری ہو ہی نہیں سکتی۔ اور اگر خانہ پری کے لیے اس کی درخواست لے بھی لی جائے تو مہینوں نہیں سالوں اسے دھکے کھانے پڑتے ہیں۔ اور متعلقہ ادارے کے آفیسران ایسی ایسی رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں کہ امیدوار تنگ آ کر پرائیویٹ سکول یا کالج کا رخ کرتا ہے۔ جہاں ایک ایم ایس سی بچے کو سات یا آٹھ ہزار روپے پر لگا دیا جاتا ہے۔ اور سرکاری نوکری کسی بیوروکریٹ کے عزیز کے لیے ہر وقت تیار ہوتی ہے۔ اور یہ سب کچھ آج ہی نہیں بلکہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے اور اب تو بڑی شان و شوکت سے جاری ہے۔

۔۔۔۔۔ کہتے ہیں ترقی یافتہ قوموں میں سب سے زیادہ ترجیح تعلیم کو دی جاتی ہے۔ مگر جس معاشرے میں ریاست آزاد کشمیر کے ضلع نیلم جہلم کے عوام بلدیاتی الیکشن میں کورٹ میں یہ درخواست دیں۔ کہ ہمارے ضلع میں میٹرک پاس امیدوار نہیں۔ جو کونسلر کے الیکشن لڑ سکیں۔ تو میٹرک پاس کی شرط ختم کر کے ان پڑھ لوگوں کو ہی الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔ وہاں کی سیاسی قیادت اور ریاست میں موجود پڑھے لکھے طبقے کو کیا نام دیا جائے۔؟ انہی میں سے عوامی نمائندے منتخب ہو کر اسمبلی میں آتے ہیں جو قانون سازی کرتے ہیں۔ اور ایسے نمائندے جو قانون سازی کرتے ہوں گے ان کے متعلق افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔

۔۔۔۔۔ آزاد کشمیر میں افسوس ناک صورت حال یہ ہے۔ کہ واجبی سی تعلیم رکھنے والے لوگ دولت کے زور پر اسمبلیوں میں آتے ہیں۔ اور جیسے لوگ آتے ہیں ان سے یہی توقع کی جا سکتی ہے۔ مگر یہ پڑھے لکھے لوگ، بیوروکریٹس، با اختیار لوگ شہری اور ریاست کے باشندے خاموش کیوں ہیں؟ ایک بیوروکریٹ تو اپنے بچے کو یا تو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم دلوائے گا۔ یا پاکستان کے اعلیٰ اور مہنگے ترین کالج یونیورسٹی میں "بڑی مشقت کر کے" بچوں کو پڑھائے گا لیکن کیا آزاد کشمیر کے کسی شہری کا بچہ ایک انسان نہیں اور اس کے کوئی حقوق نہیں۔ کہ نہیں اس کے زیادہ حقوق ہیں کہ اس کے غریب والدین دن اور رات محنت مزدوری کر کے گورنمنٹ کو ٹیکس ادا کرتے ہیں جس ٹیکس سے یہ حکومتی اہل کار اور بیوروکریسی مزے کی زندگی گذارتی اور شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ سے رہتے ہیں۔ نہ انہیں یوٹیلٹی بلز کی فکر ہے، نہ فیسوں کی پرواہ، نہ ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ہے اور نہ دیگر ضروریات زندگی کا۔ کہ یہ "قومی خادم" ہیں۔ سیاسی قیادت یہ سب عیاشیاں کر کے اور سرکاری ملازمین یہ سب سہولتیں لے کر اگر عوام کے لیے دس فیصد بھی سوچیں تو کچھ نہ کچھ حالات سدھر سکتے ہیں مگر حقیقت میں یہ عوام کے متعلق سوائے ٹیکس لینے کے ذرا برابر نہیں سوچتے۔ کہ انہوں نے تو بس حکمرانی کرنی ہے۔ اور عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے عیاشیاں کرتی ہیں اور بے بس عوام ہمیشہ سے پستے آئے ہیں اور اب بھی پستے چلے جا رہے ہیں۔ اور اصلاح احوال کی قطعاً کوئی امید نہیں۔

۔۔۔۔۔ جس کی ایک مثال حالیہ گورنمنٹ ہائی سکولز کے نتائج ہیں۔ یہ دیکھیے، غور کیجیے، کہ ہم کیسی قوم ہیں۔؟ اور کدھر جا رہے ہیں۔؟ اور ان مایوس کن نتائج کو دیکھ کر بھی بہتری کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا۔ اور عوام بھی اتنے بے حس ہیں کہ خاموشی سے بچوں کے مستقبل کو ضائع ہوتے دیکھ کر بھی منہ سے ایک لفظ نہیں نکالتے۔ اور نا پڑھا لکھا طبقہ ٹس سے مس ہو رہا ہے۔ آخر یہ لاپرواہی اور بے حسی کیوں؟؟؟ (۱) گورنمنٹ ہائی سکول تھہ گلہ۔۔کل تعداد ۱۴۔۔۔پاس ۶۔۔۔فیل ۸۔۔(۲) گورنمنٹ انٹر کالج یوی گلی۔۔کل تعداد ۲۲۔۔پاس ۹۔۔فیل ۱۳۔۔(۳) گورنمنٹ ہائی سکول جنڈالی۔۔کل تعداد ۲۴۔۔پاس ۱۴۔۔فیل ۱۰۔۔(۴) گورنمنٹ ہائی سکول نڑول۔۔کل تعداد ۲۸۔۔پاس ۱۸۔۔فیل ۱۰۔۔(۵) گورنمنٹ ہائی سکول بھنگو۔۔کل تعداد ۵۰۔۔پاس ۲۳۔۔فیل ۲۷۔۔(۶) گورنمنٹ ہائی سکول اکھوڑبن۔۔کل تعداد۔۔۱۵۔۔پاس ۷۔۔فیل ۸۔۔(۷) گورنمنٹ ہائی سکول دوتھان۔۔کل تعداد ۱۴۔۔پاس صفر فیل۔۔سب ۱۴۔۔(۸) گورنمنٹ ہائی سکول کھائی گلہ۔۔کل تعداد ۱۷۔۔پاس ۲۔۔فیل ۱۵۔۔(۹) گورنمنٹ ہائی سکول علی سوجل۔۔کل تعداد۔۔۶۔۔پاس صفر فیل سب ۶۔۔(۱۰) گورنمنٹ ہائی سکول پوٹھی چھپریاں۔۔کل تعداد ۳۵۔۔پاس ۲۲۔۔فیل ۱۳۔۔(۱۱) گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول ہجیرہ۔۔کل تعداد ۵۸۔۔پاس ۳۲۔۔فیل ۲۵۔۔(۱۲) گورنمنٹ ہائی سکول ڈنڈا گھمبیر۔۔کل تعداد ۵۷۔۔پاس ۳۲۔۔فیل ۲۵۔۔(۱۳) گورنمنٹ اکرام آباد۔۔کل تعداد ۱۶۔۔پاس ۲ فیل ۱۴۔۔(۱۴) گورنمنٹ ہائی سکول رکڑ۔۔کل تعداد۔۔۳۳۔۔پاس ۲۹۔۔فیل ۴۔۔(۱۵) گورنمنٹ ہائی سکول چھوٹا گلہ۔۔کل تعداد ۱۴۔۔پاس ۱۰۔۔فیل ۴۔

۔۔۔۔۔ کیا کوئی ذمہ دار یہ بتا سکتا ہے کہ ارباب اختیار نے اس پر کیا نوٹس لیا ہے۔؟ کیا یہ قومی بد دیانتی اور خیانت مجرمانہ نہیں۔ اور کیا متعلقہ اداروں کے سربراہوں اور وزیراعظم، وزیر تعلیم (اگر انہیں کوئی یہ بتائے کہ ان کے فرائض میں یہ چیز شامل ہے) کو نوٹس نہیں لینا چاہیے تھا۔؟ مگر نہیں یہ ان کی ترجیح ہی نہیں۔ بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ غریب غریب رہے تا کہ یہ ان لیڈروں کے پنکھے اٹھا کر چلے اور آوے ہی آوے جاوے ہی جاوے کے نعرے لگاتا رہے۔۔ اور یہ لیڈرز نت نئے بیانات دے کے عوام کو اسی طرح دوزخ کی آگ میں جھونکے رکھیں۔ مندرجہ بالا رزلٹ جو پورے آزاد کشمیر کا بھی ایسا ہی ہوگا۔ کو دیکھ کر حکومت کو اس کا نوٹس لے کر لازمی کارروائی کرنی چاہیے۔ جہاں ہائی سکول میں کل تعداد چھ آٹھ دس بارہ پندرہ ہو اور درجن بھر ٹیچرز ہوں۔ تو کیا ان ٹیچرز کی سال بھر کی تنخواہ مکمل طور پر بند کر کے انہیں نوکری سے برخواست نہیں کیا جانا چاہیے۔؟ کہ یہ قومی خزانے پر بوجھ اور نوجوان نسل کے دشمن ہیں۔ کیا یہ لولی لنگڑی حکومتیں اتنا بھی نہیں کر سکتی۔؟ ان سکولوں کو ختم کر کے ان تھوڑے سے بچوں کو حکومت کی طرف سے وظیفہ دے دیا جائے۔ اور سکول کی بلڈنگ کرایے پر کسی پرائیویٹ ادارے کو دے کر اس آمدن سے چند بچوں کا خرچہ برداشت کر لیا جائے تو بہت زیادہ اخراجات سے بھی بچت ہوگی اور بچوں کا مستقبل بھی بہتر ہوگا۔ مثلاً جس کالج میں دس بچے ہیں۔ اس میں سے دو پاس تین ترقی پاس اور پانچ فیل ہو جاتے ہیں تو خدا کے بندو ان جیسے سکولوں کالجوں کو بند کر کے جہاں ان کو کم از کم تین سے چار لاکھ تنخواہیں جاتی ہوں گی۔ وہاں ان دس طلبا کو وظائف دیے جائیں جو زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار ہوں گے۔ اور بہتر پڑھائی بھی کر سکیں گے۔ اخراجات بھی کم ہوں گے اور بچوں کا مستقبل بھی بہتر ہوگا۔ حکمران ان سکولوں وغیرہ کو مصلحتاً برقرار رکھے ہوئے ہیں کہ الیکشن میں انہیں ٹول کے طور پر استعمال کرتے ہیں مگر یہ کتنی بددیانتی ہے۔ یہ انہیں احساس نہیں۔ اس کے ساتھ ہی جو پرائیویٹ سکولز اور کالجز ہیں انہیں ریگولیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان پرائیویٹ اداروں میں تنخواہیں بہت ہی کم نا ہونے کے برابر ہیں۔ سکولوں کالجز میں لائبریریاں، پلے گراؤنڈز، لیبارٹریز بھی نہیں۔ بازاروں کی گلیوں بیچ سکول کھول کر روڈ کو صبح اور دوپہر کو بند کر کے عوام کے لیے ایک عذاب بنا رکھا ہے۔ اور اس سے متعلقہ اداروں نے ہونٹوں میں انگلی لگا رکھی ہے۔ منہ سے کلام نہیں کرتے۔ یہ سب کچھ انہی اداروں کی ملی بھگت سے ہوتا ہے۔ اور جب کسی چیز کی ابتدا ہی خلاف قانون اور رشوت اور سفارش پر مبنی ہو گی تو اس کا نتیجہ وہی نکلتا ہے۔ جو نکلنا چاہیے۔۔۔۔ (یہ الگ بات کہ بعض سکولوں کے بچے ۱۱۰۰ میں سے ۱۰۵۰ نمبرز لیتے ہیں) اس کے لیے معاشرے کے جاہل ان پڑھ عوام کو دیکھنا ہوگا ورنہ حکومت سے قطعاً توقع نہ رکھیں۔ کہ پاکستان کی حکومت کا مسئلہ عمران خان ہے۔ اور آزاد کشمیر کی حکومت کا مسئلہ بھی عمران بچاؤ ہے۔ یہ سب سیاسی لیڈرز اور جماعتیں اپنے اقتدار کی خاطر بھاگ دوڑ میں مصروف ہیں۔ اور عوام کا کسی کو خیال نہیں۔ ہاں اگر انہیں خیال ہے تو یہ کہ کس طرح اسمبلی ممبران کو کنٹرول میں رکھا جائے۔ جس کے لیے وزیراعظم صاحب نے ۵۲ ممبران آزاد کشمیر اسمبلی کی یکمشت تنخواہیں دوگنی کر دی۔ یہ الگ بات ہے کہ انہوں نے خود اپنی تنخواہ نہیں بڑھائی۔ مگر اس کا کیا کریں کہ دوسری طرف خزانے کو بلاوجہ لاکھوں کی پکی ڈال دی۔ (یہ حقیقت ہے کہ وزیراعظم خود رشوت نہیں لیتے لیکن کیا ہی اچھا اور بھلائی کا کام ہو۔ کہ محکمہ تعلیم میں اس بدترین گراوٹ کو ختم کرنے کے لیے ایک کمیشن بنا کر اصلاح احوال کی جائے۔ جو یقیناً ان کے لیے نیکی کا باعث ہوگا۔) ایک طرف وفاقی حکومت کو دھمکی کہ خزانہ خالی ہے تنخواہوں کے پیسے نہیں اور دوسری طرف کروڑوں کی گاڑیاں لا کر پارلیمانی لیڈرز کو تحفہ کے طور پر دے دی۔ اب اوپر بیان کیے گئے ملازمین کی تنخواہوں کے لیے وزیراعظم آزاد کشمیر کا وزیراعظم پاکستان کے دفتر کے سامنے دھرنے کا پروگرام ہے۔ اور ادھر انتہائی گندے نتائج پر ذرا بھر باز پرس نہیں۔ آخر کیوں۔؟ امید ہے قومی فریضہ سمجھ کر اس پر غور کیا جائے گا۔ اللہ پاک ان ذمہ داروں کو بہتر کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ ثم آمین

☆☆☆☆☆☆☆

سیاحت کے حوالے سے نانگا پیر کی اہمیت

چنار
☆☆☆
پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورت العنکبوت پارہ نمبر 20 میں ارشاد فرمایا (ترجمہ) کہہ دیجئے کہ زمین میں گھومو پھرو اور دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی تخلیق کی ہے۔ اس آیت کریمہ میں واضح حکم ہے زمین کی سیر کرو اور مشاہدہ کرو کہ اللہ تعالیٰ نے یہ زمین کیسے بنائی اور کیوں۔ خوبصورت وادیاں، سرسبز و شاداب میدان، خوبصورت پہاڑ ان کے اندر قیمتی معدنیات، پانی کی نہریں، قدرتی جھیلیں، خوبصورت جنگلات، ان میں جنگلی حیات کی ہزاروں اقسام اور پھر قدرتی قیمتی جڑی بوٹیاں بے مقصد نہیں پیدا کی گئیں۔ یہ بہت ہی اہم اللہ کی نشانیاں ہیں ان پر غور و فکر کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ زمین کے فطری حسن و جمال اور اس کی بلندی و پستی ہمیں یہ دعوت دیتی ہے کہ اس پر اور اس کے بنانے والے پر غور و فکر کرو۔ اللہ کی واحدانیت و اس کا جلال و جمال نظر آئے گا۔ روئے زمین پر بنائی گئی ہر چیز کا مقصد ہے۔ انسان سب سے زیادہ اعلیٰ و برتر ہے اشرف المخلوقات کا درجہ ملا۔ روئے زمین پر سب کچھ اس کے ماتحت بنا دیا گیا۔ کائنات کی ہر چیز انسانیت کی بقا اور خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ یہ سب اللہ کی نعمتیں ہیں۔ ان نعمتوں کی قدر کرنے اور فائدہ حاصل کرنے کا حکم ہے۔ اگرچہ مہنگائی کی وجہ سے کہیں گھومنا پھرنا مشکل ہو چکا ہے تاہم سال میں ایک دو بار کسی سیاحتی مقام کی طرف سفر کرنا ضروری ہے۔ اس لئے کہ مہنگائی اور دیگر مسائل کی وجہ سے اس وقت ہم بہت ذہنی دباؤ اور دوسرے الفاظ میں نفسیاتی مریض بن چکے ہیں۔ اس کیفیت میں سیر و تفریح زیادہ ضروری ہے تا کہ زندگی کے کچھ لمحات تو ذہنی سکون اور ہشاش بشاش ماحول میں گزار سکیں۔ اگر دور دراز کے سیاحتی مقام کی جانب نہ جا سکیں تو اپنے علاقے کے کسی خوبصورت مقام کی طرف ہی جائیں۔ ہر علاقے میں دلکش مناظر والی جگہیں موجود ہیں۔ ایک دو دن کا پروگرام بنا کر دوستوں کے ہمراہ ضرور تفریحی ٹور کریں۔ آزاد کشمیر کا سارا علاقہ ہی خوبصورت ہے تاہم وادی نیلم، جہلم، مظفرآباد، باغ حویلی، پونچھ، سدھنوتی وغیرہ زیادہ پہاڑی علاقے ہیں جہاں بہت ہی خوبصورت سیاحتی مقامات ہیں۔ باغ شہر کے مشرق اور شمال میں بہت ہی خوبصورت وادیاں اور پہاڑ ہیں۔ شمال کی جانب تقریباً 25 سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر 7 ہزار فٹ سے بلند نانگا پیر کا مشہور پہاڑ ہے۔ کوہالہ سے براستہ دھیرکوٹ رنگلہ، بنیں بگلہ، باغ سے براستہ ملوٹ، بنیں بگلہ، سدھن گلی سے پیدل 3 گھنٹوں کی سفری مسافت اور چکار ولون بگلہ سے بھی دو گھنٹوں کی مسافت پر دلفریب نظاروں کی یہ سرزمین سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ نانگا پیر ضلع باغ، مظفرآباد اور ہٹیاں اضلاع کے سنگم پر واقع ہے۔ نصف صدی قبل راقم نے سکول میں تعلیم کے دوران ملوٹ سے نانگا پیر وہاں سے سدھن گلی اور پھر گنگا چوٹی تک طلباء و اساتذہ کے ہمراہ مطالعاتی دورہ کیا تھا۔ دو دنوں کا وہ پیدل یادگار سفر تھا۔ اس کے بعد متعدد بار ان تمام علاقوں میں گھومنے پھرنے کا موقع ملا۔ باغ یا کوہالہ سے بنیں بگلہ تک پختہ سڑک کی سہولت موجود ہے۔ اگرچہ سڑک کی حالت بہت خراب ہے۔ بنیں بگلہ سے شمال کی جانب تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے پیدل سفر پر نانگا پیر کی بلند چوٹی ہے۔ راستے میں چڑھائی ہے۔ مقامی لوگوں نے ماضی قریب میں بہت ہی بیدردی سے اس علاقے سے جنگلات کا صفایا کیا۔ نہ صرف جنگلات کاٹ کر علاقے کا فطری حسن تباہ کیا گیا بلکہ بہت ہی بیدردی سے اس علاقے سے جنگلی حیات کا بھی خاتمہ کیا گیا۔ بنیں بگلہ سے نانگا پیر کی طرف جاتے ہزاروں کاٹے گئے درختوں کی باقیات (منڈے) سر اٹھائے نظر آتے ہیں جنہیں دیکھ کر بہت دکھ اور افسوس ہوتا ہے۔ جنگلات کی تباہی سے اس علاقے کا فطری حسن ماند پڑ گیا۔ قارئین محترم یہ نانگا پیر کا پہاڑ پیر پنجال کے ذیلی پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔ دنیا کے بلند ترین پہاڑوں میں سے ایک نانگا پربت ہے۔ دو سال قبل ہم گلگت بلتستان دس روزہ تفریحی دورے پر گئے تھے۔ گلگت جاتے رائے کوٹ کے مقام سے ایک خطرناک کچی سڑک فیری میڈوز کی طرف جاتی ہے۔ فیری میڈوز نانگا پربت کا بیس کیمپ ہے۔ سیاح اور کوہ پیما یہاں ٹھہرتے ہیں۔ بے حد خوبصورت علاقہ ہے۔ یہاں سے بالکل ساتھ سامنے جیسے سر پر نانگا پربت جسے قاتل پہاڑ کہتے ہیں نظر آتا ہے۔ اس کی برف اور گلیشیئرز میں سینکڑوں کوہ پیما آج بھی آسودہ خاک ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے وادی نیلم، جہلم، وادی کاغان، سوات، دیر، چترال، کیلاش اور گلگت بلتستان کے تقریباً سبھی خوبصورت سیاحتی مقامات دیکھنے کا موقع دیا۔ یادداشتوں پر مشتمل تین سفرنامے بھی پبلش ہو چکے ہیں۔ بات اپنے نانگا پیر کی ہو رہی تھی تو یہاں چوٹی پر آج بھی ایک حصے میں گھنے جنگلات موجود ہیں۔ یہاں ایک بزرگ سے منسوب بیٹھک ہے۔ سینہ بہ سینہ چلنے والی روایات کے مطابق پاکستان کے کسی علاقے سے نانگا پیر نامی بزرگ اس طرف آئے یہاں چلہ کشی کی، قیام کیا جن کے نام سے منسوب یہ نانگا پیر کا پہاڑ ہے۔ ماضی میں یہاں خوبصورت پتھروں کو ترتیب سے لگا کر چوکور نما چبوترہ شکل کی یادگار تعمیر کی گئی تھی۔ لوگ یہاں منتیں مانگتے اور بکرے لے جا کر یہاں ذبح کرتے تھے۔ مقامی لوگوں نے جب محسوس کیا کہ بدعت اور شرک تیزی سے پھیل رہی ہے تو اس جگہ کو اکھیڑ کر مسمار کر دیا تاہم آج بھی لوگ یہاں جا کر دعائیں مانگتے اور منتیں مانگتے نظر آتے ہیں۔ یہاں سے آگے نزدیک ہی شیر مصلحہ کی وہ جگہ ہے جہاں 1947ء جہاد آزادی کے دوران خونی معرکہ ہوا تھا جس پر میں نے ماضی میں متعدد مضامین لکھے جن سے ایک مضمون بعنوان معرکہ نانگا پیر یا ساتھ نانگا پیر بہت مشہور ہے جسے لوگوں نے بہت پسند کیا تھا۔ یہ مضامین میری کتاب برگ چنار جلد اول دوم میں شامل ہیں۔ شیر مصلحہ کے ساتھ نزدیک چور گلی جہاں اس قدر گھنا جنگل ہے کہ سن کو سورج کی روشنی بھی کم ہی لگتی ہے۔ پرانے دور میں باغ اور چکار کے سفر میں یہاں ڈاکو مسافروں کو لوٹتے تھے۔ یہاں سے مشرق کی طرف ڈیڑھ گھنٹے کی پیدل مسافت پر سدھن گلی، کھلابٹ اور کوپرا کی خوبصورت مقامات ہیں۔ چڑھائی نہیں ہموار سیدھا راستہ ہے۔ جس کے اطراف گھنے جنگلات ہیں۔ چور گلی سے شمال کی طرف گھنے جنگلات میں آدھے کی مسافت پر اس علاقے کا سب سے خوبصورت مقام "سری" ہے۔ یہ ایک مستطیل شکل کا لمبا ہموار میدان ہے جس کے اطراف گھنے جنگلات ہیں۔ درمیان میں نہایت ہی سرسبز یہ طویل میدان ہے جہاں چلتے آپ تھک جاتے ہیں۔ یہاں سے چکار اور لون بگلہ کے خوبصورت مقامات نزدیک ہیں۔ بلندی پر ان مقامات میں پینے کا پانی نہیں ملتا اس لئے جب اس طرف جائیں تو پانی کی بوتلیں ضرور ساتھ لے جائیں۔ یہاں جا کر بھوک اور پیاس زیادہ لگتی ہے۔ 9 ستمبر 2018ء میں نے دوستوں کے ہمراہ سدھن گلی سے براستہ کھلابٹ کوپرا چور گلی سری نانگا پیر بنیں بگلہ سفر کیا تھا۔ نانگا پیر میں سردیوں میں دس فٹ سے زائد برف پڑتی ہے۔ اپریل مئی سے اکتوبر وسط تک آپ اس علاقے میں جا سکتے ہیں۔ اس اوسی کے نزدیک باغ، حویلی، مظفرآباد، ہٹیاں، پونچھ اضلاع میں پیر لفظ سے منسوب 16 ایسے پہاڑ میں نے معلوم کئے ہیں جن کے ناموں کے ساتھ لفظ پیر استعمال ہوتا ہے جیسے نانگا پیر، تولی پیر، حاجی پیر، تیزہ پیر، پیر کسی مار، پیر مصفیٰ اور پیر چناسی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ 16 پیروں سے منسوب پہاڑ پیر پنجال میں واقع ہیں۔ یہ ایک دلچسپ تاریخ ہے۔ خود پیر پنجال لفظ فارسی زبان سے ہے جس کے معنی بزرگوں کی پانچ اولاد کے ہیں۔ اس پر آئندہ سے انشاءاللہ عزیز دوستوں نے گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ٹورازم کو فروغ دینے کے لئے 23 تا 27 ستمبر نانگا پیر فیسٹیول منانے کا شاندار پروگرام ترتیب دیا ہے جس میں پاکستان سے بہت سے سیاح اور سیاحت کے حوالے سے تنظیمیں اور گروپ شرکت کر رہے ہیں۔ اس سے علاقے میں سیاحت کو فروغ ملے گا۔ اگر حکومت آزاد کشمیر یا وفاقی حکومت بنیں بگلہ سے نانگا پیر، سدھن گلی تک پختہ سڑک تعمیر کرے تو سالانہ ہزاروں سیاح اس طرف آئیں گے۔ چند سال قبل ہی پیک کوری ڈور منصوبے کے تحت لون بگلہ، چکار نانگا پیر سدھن گلی گنگا چوٹی اور پھر آگے لس ڈنہ تولی پیر تک سڑک کا ایک بڑا منصوبہ رکھا تھا جسے بعد میں نامعلوم وجوہ کی بنا پر ختم کر دیا گیا۔ اگر یہ منصوبہ نہ ختم ہوتا تو علاقے میں معاشی انقلاب آتا۔ سیاحت کو بہت ترقی ملتی۔ اب بھی نظر ثانی کی جائے اور یہ منصوبہ بحال کیا جائے۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔۔۔(ادارہ)

بقیہ 1

ماحولیاتی آلودگی کے خلاف نعرے درج تھے۔ واک کے شرکاء سے آئی جی ڈاکٹر عبدالرؤف خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرہ آپ کے کردار کا منتظر ہے۔ آپ نے جامعہ میں اپنی تربیت کا عملی مظاہرہ معاشرے کو اپنی سروسز مہیا کر کر کرنا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محبوب عالم نے بھی خطاب کیا۔ واضح رہے کہ جامعہ پونچھ کے طلباء و طالبات نے حال ہی میں نصابی کیساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے انجینئرنگ اینڈ سائنس سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا ہے طلبہ کا عزم ہے کہ وہ اس پلیٹ فارم سے کمیونٹی سروسز بھی مہیا کریں گے۔ حالیہ واک اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

بقیہ 2

کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے لئے پہلی مرتبہ ڈیجیٹل میپنگ متعارف کروائی جا رہی ہے۔ ٹیکنیکل ایکشن پلان کو کامیاب اور موثر بنانے کے لیے آزاد کشمیر کے محکمہ پولیس میں ٹورسٹ پولیس کے ساتھ سیاحوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے دیگر شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا جس سے سیاحوں کو سفر اور دیگر سہولیات میسر آئیں گی نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیروزگاری کو کم کیا جا سکے۔ آزاد کشمیر کی صنعت ترقی کرے گی تو عوام کی آمدن بڑھے گی اور معاشرہ خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا۔ گرین پاکستان عمران خان، چیئرمین تحریک انصاف کا مشن ہے تحریک انصاف کی وفاقی حکومت کے ترقیاتی پروگرام کے تحت آزاد کشمیر میں بھی بلین ٹری سونامی پراجیکٹ کے تحت محکمہ جنگلات اس پروگرام کو کامیابی سے مکمل کر رہا ہے سراں، پیر چناسی، دجوسہ اور منگلا میں جنگلی حیات کے بریڈنگ سنٹرز، پرندوں کی افزائش اور بائیکہ وائلڈ لائف پارک کی تعمیر کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے قائد چیئرمین تحریک انصاف عمران خان ہی ہیں جنہوں نے ہر فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور طریقے سے اجاگر کیا اور مظلوم کشمیریوں کی آواز کو پوری دنیا کے سامنے اجاگر کیا آزاد کشمیر میں سپریم کورٹ آزاد جموں و کشمیر کے فیصلے کی روشنی میں بلدیاتی انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔

بقیہ 3

ویلر نے شرکت کی، اجلاس میں کشمیر پریس فاؤنڈیشن آزاد جموں و کشمیر و سابق صدر پریس کلب فتح پور تھکیالہ حاجی غلام احمد آزاد کی وفات پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور انکی صحافتی خدمات پر شاندار الفاظ میں خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا اجلاس میں مرحوم کیلئے مغفرت جبکہ لواحقین کیلئے صبر و جمیل کی دعا کی گئی۔

بقیہ 4

اور نہ ہی عوام کے پیدل چلنے کا راستہ ہے۔ گھوڑ بیلہ، پھپڑ، ٹھم ڈوبہ سیداں، دریجاتج میراں کے رہائشی عوام راستہ بند ہونے کے باعث دومیل کے مقام پر کھڑی گاڑیوں کے مالکان ڈبل سے بھی زائد کرایہ دے کر اپنے گاؤں کی طرف جانے کو مجبور ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے ایم اے جے کمپنی کے مالکان وعدہ خلافیوں پر اتر چکے ہیں جبکہ متعدد مرتبہ ضلعی انتظامیہ کے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے اپنے مسائل پیش کیے مگر انتظامی آفیسران جہلم ویلی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ ممبر دار سلطان سجاد حیدر الیاس، عمران دانش نے مطالبہ کیا ہے کہ ان علاقوں کی جانب جانے والے راستے کو کھولنے پر کمپنی مالکان کو پابند کیا جائے بصورت دیگر ہم احتجاج پر مجبور ہو کر کام بند کروا دیں گے۔

بقیہ 5

پر پانی کے مسئلے کو حل کیا جائے ادارے میں طلباء کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے پانی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے جس سے ادارے کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پرنسپل ادارہ سردار ممتاز خان نے اپنے دفتر میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ادارہ کے پی ایچ ڈی سکالر سردار زاہد محمود اور دیگر سٹاف بھی موجود تھا۔

بقیہ 6

سے محروم رہیں گے حکومت اس اہم ترین مسئلے کو توجہ دیں بصورت عوام سڑکوں پر نکلنے کیلئے مجبور ہو جائیں گے عوام علاقہ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ سب ڈویژن عباسپور ڈی ایچ کیو ہسپتال میں درج ذیل آسامیاں سرجیکل سپیشلسٹ، ENT اور چائلڈ سپیشلسٹ کی آسامیاں ہونے کے باوجود خالی ہیں اس کے علاوہ سٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے

بقیہ 7

پابندی کے کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد تقریباً 17 ہزار طالبات نے اسکول چھوڑ دیا ہے۔ بھارتی سپریم کورٹ میں مقدمے کی سماعت کے دوران جسٹس سدھانشو دھولیا نے ایڈووکیٹ حذیفہ احمدی سے سوال کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی نمبر ہے کہ کرناٹک میں کتنی طالبات نے حجاب پر پابندی کے بعد اسکول جانا ترک کر دیا ہے؟ اس پر احمدی نے کہا کہ پی یو سی ایل کی رپورٹ کے مطابق 17 ہزار طالبات نے اسکول چھوڑ دیا ہے اور وہ امتحان میں بھی نہیں بیٹھ پائیں۔۔۔ انہوں نے کہا کہ یہ رجحان حجاب پر پابندی لگانے کے بعد ہی دیکھنے کو ملا ہے، یعنی حجاب پر پابندی کا اثر مسلم طالبات کی تعلیم پر پڑنا شروع ہو گیا ہے۔ احمدی نے کہا کہ ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کی وجہ سے کئی طالبات اسکولی تعلیم سے محروم ہو گئی ہیں۔ وکیل حذیفہ احمدی نے کہا کہ یہ کہنا کہ مجھے کسی اور کا حجاب پہننا منظور نہیں ہے، یہ بھارتی آئین میں شامل بھائی چارہ کی سوچ کے برعکس ہے۔

بقیہ 8

سمیت 7 افراد زخمی ہو گئے۔ لورالائی سے راجوری جا رہی ایک گاڑی جمعرات کی صبح مندر گالا کے نزدیک سڑک سے لڑھک گئی جس کے نتیجے میں اس میں سوار سات افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں دو کمسن بچے اور چار خواتین شامل ہیں۔ زخمیوں کی شناخت بشارت احمد، اس کی اہلیہ گلزی بیگم، ان کی بچی مہرین کوثر، سیدہ تبسم، دلشاد احمد، گلناز اختر اور سلیمان رشید شامل ہیں۔

بقیہ 9

معاف کرتا ہے اور وزیر توانائی منگو کرتا ہے۔ ایم کیو ایم اپنے کارکنوں کی لاشیں اٹھنے کے باوجود حکمرانوں کی سیاسی لاش کے ساتھ کھڑی ہے۔ صدر سیاسی مفاہمت کراتے ہیں یا ڈی چوک پر فیصلہ ہوتا ہے۔ سیلاب زدگان کی مدد نہیں، صرف فوٹو کھچوائی جا رہی ہے۔ گردشی قرضہ 23 کھرب روپے ہو گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار شیخ رشید احمد نے جمعرات کے روز ٹویٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔ شیخ رشید احمد کا کہنا تھا کہ لاپتہ شہری کی بازیابی ہو یا پٹواری کی دستیابی، ہائیکورٹ سے ملتی ہے۔ اقوام متحدہ کی 160 ملین کی امداد اونٹ کے منہ میں زیرہ ہے۔ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ آرمی چیف کی تعیناتی ہی پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ مذہبی منافرت پھیلانے والے اور عمران کو دیوار سے لگانے والے عوام میں جانے کے قابل نہیں ہیں۔

بقیہ 10

سے انکار کر دیا گیا۔ بھارتی فوج نے بدھ کے روز سری نگر کے نوگام علاقے میں اعجاز رسول نجار ساکن پلوامہ اور شاہد احمد عرف ابو حمزہ ساکن ملہ پورہ بڈگام کو شہید کر دیا تھا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کشمیر رینج وجے کمار نے ایک ٹویٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ مارے جانے والے عسکریت پسند تھے۔ اعجاز رسول نجار اور شاہد احمد کے لواحقین نے لاشوں کے حصول کے لیے پولیس سے رابطہ کیا تاہم لاشیں لواحقین کو دینے سے انکار کر دیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اعجاز رسول نجار اور شاہد احمد کی لاشوں کو فوج نے شمالی کشمیر کے نامعلوم مقام پر دفنا دیا ہے

بقیہ 11

مبادلہ بچا سکتا ہے بلکہ اس کی برآمدات سے اربوں ڈالر کما بھی جا سکتا ہے جس سے آزاد جموں و کشمیر کی تعمیر و ترقی اور وہاں کے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے میں مدد مل سکتی ہے اس حوالے سے وہ جلد ایک تجارتی وفد کے ہمراہ راولاکوٹ کا دورہ کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے واشنگٹن ڈی سی میں قائم پاکستانی امریکن کی موثر تنظیم پاکستان لنک اور پاکستانی امریکن کشمیریوں کے سرکردہ رہنماؤں سردار ظریف خان، سردار زبیر احمد خان اور بزنس فورم آزاد جموں و کشمیر و گلگت بلتستان کے اعلیٰ سطحی وفد کے سربراہ سردار عمران عزیز خان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا پاکستانی امریکن وفد کے دورہ کے موقع پر پاکستان سپورٹس گڈز اینڈ مینوفیکچرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سینئر وائس چیئرمین رانا محمد سلیمان، وائس چیئرمین جاوید اقبال، ایگزیکٹو ممبران عمر زمان، محمد رفیع سوئی، محمد ابرار یعقوب، رانا نصیر، محمد یوسف سوئی، اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل میں مشاورتی درجہ کی حامل تنظیم پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے چیئرمین محمد اعجاز نوری، سابق ممبر آزاد کشمیر اسمبلی و دربار عالیہ بساہاں شریف کے سجادہ نشین پیر سید ڈاکٹر علی رضا بخاری، پروفیسر عبدالرشید گردیزی، انجمن صحافیاں کے صدر جنید آفتاب، سینئر صحافی بلال خان، پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے نصیر احمد اور ایسوسی ایشن کے سیکرٹری محسن علی بھی اس موقع پر موجود تھے دورے کا اہتمام اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل میں مشاورتی درجہ کی حامل تنظیم پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے شعبہ بین الاقوامی امور نے کیا تھا ملک ذوالفقار نے مزید کہا کہ پاکستان کو اقتصادی اور معاشی بحران سے نکالنے کے لیے پاکستانی برآمدات بڑھانے اور جدید اور منفرد طرز تجارت اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اس حوالے سے پاکستانی امریکن تنظیمیں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں تاکہ پاکستان کو اقتصادی اور معاشی میدان میں طاقت بنا کر ایک مضبوط اور خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے سامنے لایا جائے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل میں مشاورتی درجہ کی حامل تنظیم پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے چیئرمین محمد اعجاز نوری نے کہا کہ معاشی اور اقتصادی طور پر خود انحصار، خودمختار اور داخلی طور پر مستحکم پاکستان کشمیری قوم کا مضبوط اور طاقتور وکیل ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ موجودہ دور میں معاشی اور اقتصادی طاقت ہی عالمی طور پر فیصلہ کن کردار ادا کر سکتی ہے لہٰذا مسئلہ کشمیر اور پاکستان کو دیگر چیلنجز سے نپٹنے کے لیے ملک میں معاشی سفارتکاری، معیشت کی بہتری، ایکسپورٹ اور زراعت کو فروغ دیا جائے محمد اعجاز نوری نے مزید کہا کہ پاکستان کی اقتصادی و معاشی ترقی ہم سب کا بنیادی مقصد ہونا چاہئے کیونکہ پاکستان کو اب مزید بین الاقوامی اداروں کی اقتصادی غلامی میں نہیں رکھا جا سکتا لہٰذا ہم سب کو اس حوالے سے اپنا موثر کردار ادا کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ وہ اس حوالے سے پاکستانی امریکن اور دیگر امریکن تنظیموں کے درمیان رابطہ کار اور پل کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے پاکستانی امریکن وفد کے اراکین نے سردار ظریف خان، سردار زبیر خان، آزاد جموں و کشمیر بزنس فورم کے صدر عمران عزیز نے کہا کہ وہ امریکن تجارتی تنظیموں اور پاکستان سپورٹس گڈز اینڈ مینوفیکچرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے درمیان رابطہ کاری میں بھرپور کردار ادا کریں گے تا کہ سیالکوٹ سے تیار ہونے والی سپورٹس انڈسٹری کو امریکہ میں اس کا حقیقی مقام دلایا جا سکے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش شدید معاشی و اقتصادی بحران میں بھی تجارت کو فروغ دینا پاکستان کی سب سے بڑی خدمت ہے اور وہ اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں رکھیں گے وفد نے یقین دلایا کہ وہ اس حوالے سے سیالکوٹ کی سپورٹس انڈسٹری کے لیے امریکہ میں پاکستانی کھیلوں کے سامان اور دیگر اشیاء کی نمائش کا اہتمام کرنے کے امکانات کا جائزہ لیکر ایسوسی ایشن کے تعاون سے مثبت پیش رفت کریں گیا اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے بزنس فورم آزاد جموں و کشمیر کے صدر عمران عزیز نے کہا کہ راولاکوٹ میں انگلش ویلو کی کاشت کے لیے بزنس فورم اور پاکستان سپورٹس گڈز ایسوسی ایشن باہمی اشتراک سے آگے بڑھیں گے تا کہ اس حوالے سے مثبت پیش رفت ممکن بنائی جا سکے اس موقع پر امریکن وفد کے اراکین سردار ظریف خان اور سردار زبیر احمد خان کو پاکستان سپورٹس گڈز اینڈ مینوفیکچرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کی گئی

بقیہ 12

ہیں لوگ اپنے گھروں کی چھتوں پر کھلے آسمان تلے ہیں کسی بڑے انسانی المیے کے رونما ہونے سے قبل اہل خیر آگے بڑھیں اور انسانیت کو بچانے کے لیے الخدمت فاؤنڈیشن کے دست و بازو بنیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 3 ہفتے گزر چکے عوام بے یار و مددگار ہیں الخدمت فاؤنڈیشن کے رضا کار ریسکیو اور ریلیف کے مشکل ترین محاذ سنبھالے ہوئے ہیں پانی کے باعث کشتیوں پر کئی کلومیٹر کا سفر کر کے متاثرین کو کھانا پینا اور دیگر اشیاء کے ساتھ ساتھ بیمار مریضوں کو وہاں سے میڈیکل کیمپس تک منتقل کر رہے ہیں جہاں ان کو طبی امداد فراہم کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ پانی کی بلند سطح کی وجہ سے وہاں کے عوام بھوک سے تڑپ تڑپ کر مر رہے ہیں وفات پا جانے والوں کی لاشوں کو پانی میں پھینکا جا رہا ہے چاروں اطراف کھڑا پانی انسانوں اور جانوروں کا قبرستان بن چکا ہے شدید گرمی، مچھروں کی بہتات اور گندے پانی کے باعث نت نئی بیماریوں نے نوزائیدہ بچوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جبکہ حاملہ خواتین کی بڑی تعداد شدید مشکلات کا شکار ہے

بقیہ 13

لے راستے آنے والی مہمان ٹیم کی آمد کے موقع پر سیکیورٹی کے سخت ترین انتظامات کیے گئے ہیں، اپنی آمد کے بعد انگلینڈ کے کپتان جوز بٹلر مقامی ہوٹل میں 2 بجے پریس کانفرنس کریں گے۔ سیریز کے ابتدائی چار میچز 20، 22، 23 اور 25 ستمبر کو نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے جبکہ آخری تینوں میچز بالترتیب 28، 30 ستمبر اور 2 اکتوبر کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں طے ہیں۔ کراچی میں دونوں ٹیمیں ہفتہ کی شام سات بجے اپنے پریکٹس سیشن کا آغاز کریں گی، یہ عمل روزانہ کی بنیاد پر جاری رہے گا جبکہ میچز کا آغاز شام ساڑھے سات بجے ہوا کرے گا۔

بقیہ 14

دو دو دکانداروں کو گرفتار کر لیا اور ہائی گیس سلینڈر والوں کو سخت ہدایت جاری کی کہ گیس سلینڈر والوں کا 2500 سے زائد ریٹ نہ لگائیں زائد ریٹ لگانے والوں کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حجام کے اندر صفائی کا خاص خیال رکھا جائے، ریٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کی ہدایت کے مطابق وصول کیے جائیں اور ریٹ لسٹیں اپنے حماموں کے اندر آویزاں کی جائیں عوام علاقہ سب ڈویژن عباسپور نے اسسٹنٹ کمشنر عباسپور کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ عباسپور ایک پرامن شہر ہے اور تاجر برادری لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیں اور عوام کی مشکلات کا ازالہ کریں۔

بقیہ 15

اولاد کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے مترادف ہے۔ نیلم کے پرفضا موسم کو بچانے کیلئے جنگلات کو تحفظ دینا ہوگا۔ صدی سے زائد عرصہ قبل قائم ہونے والے کھریگام سکول کی عمارت کی تعمیر کا اعادہ کرتا ہوں۔ گزشتہ روز ممبر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری زکوٰۃ و عشر مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ بالائی نیلم کے دورے کے دوران گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کھریگام کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم انسانیت کا زیور ہے بہر صورت وادی کے شیلٹرز لیس تعلیمی اداروں کو چھت فراہم کریں گے۔ جن تعلیمی اداروں میں سٹاف کی کمی ہے کو بھی ترجیحی بنیادوں پر پوری کریں گے۔ دورے کے دوران انہوں نے لوکل گورنمنٹ شاردہ میں کیل، دوداریاں، لوات، سرگن کے پلوں کے حوالے سے بریفنگ لی اور پلوں کی تعمیرات کے حوالے سے خصوصی اقدامات اٹھانے اور شاردہ میں جاریہ منصوبہ جات فی الفور مکمل کرنے کی ہدایات دیں ہیں۔

بقیہ 16

کی غفلت کی وجہ سے عوام مشکلات کا شکار ہو چکے ہیں حکومت نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عوام شدید پریشان ہیں مہنگائی آسمان سے باتیں کر رہی ہے عوام کا بھاری مینڈیٹ لینے والے اور بڑے بڑے دعوے کرنے والے حکمرانوں کو عوام کے مسائل سے کوئی سروکار نہیں ہے حکومت اور انتظامیہ آزاد کشمیر بھر میں مہنگائی کنٹرول کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے حکمران اپنی نااہلی پر مستعفی ہوں اور اہل لوگوں کو آگے آنے کا موقع دیا جائے جو عوام کے مسائل کے حل کے لیے صلاحیت اور کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ 17

کہا کہ جماعت اسلامی ایک دعوتی تحریک ہے اس حلقے کے ایک ایک فرد تک پہنچانا ہے اور اسلام کی دعوت پہنچانی ہے آمدہ سیشن تمام کارکنان اپنے مقامی اجتماعات کو بہر صورت یقینی بنائیں اور اپنی کردار سازی پر بھرپور توجہ دیں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سردار زاہد رفیق ایڈووکیٹ نے کہا کہ جماعت اسلامی حلقہ تھین کے تمام اراکین آمدہ سیشن کیلئے بھرپور پلاننگ کریں نظریہ کی کشمکش سے دو چار انسانیت ہماری منتظر ہے کہ کوئی آئے اور انہیں اس دلدل سے نکالے۔ ان حالات میں جماعت اسلامی کے کارکنان ایک ایک گھر تک اپنا پیغام لے کر جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی مستقبل قریب میں ایک بڑی قوت بن کر ابھرے گی۔ بعدازاں نئے سیشن کیلئے تنظیم سازی بھی کی گئی اراکین نے کثرت رائے سے سردار محمد انور خان کو امیر جماعت اسلامی حلقہ تھین سردار عبدالواحد عارف کو سیکرٹری حلقہ محمد خورشید خان محمد طارق خان کو اسسٹنٹ سیکرٹری جبکہ آصف جاوید سرفراز حیات اور سردار شاہد رفیق نائب امراء حلقہ ہوں گے۔ باقی ذمہ داران میں ناصر حسین سیکرٹری نشر و اشاعت عثمان یاسین ناظم بیت المال، سیاد عارف انچارج سوشل میڈیا جبکہ شعبہ تربیت کے انچارج محمد سلیم خان ہوں گے اور ممبران ارشد شفیع ناصر حسین عثمان یاسین محمد رفیق خان ہوں گے۔ اجتماع کا اختتام محمد رفیق خان کی دعا سے ہوا۔

بقیہ 18

اسے کامیاب بنانے کیلئے بھی کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم سازی سے متعلقہ امور کو ہمیشہ پارٹی نے میرٹ کی بالادستی کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دیا اور یہ روایات صرف جموں کشمیر پیپلز پارٹی کی ہیں جو شروع دن سے آج تک قائم ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان سے اپیل ہے کہ بروقت اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 19

اور ان کے لواحقین کو حل کرنے کیلئے شوریٰ کے ممبران کو ذمہ داریاں سونپی گئیں، انجمن کے آڈٹ پر بھی اتفاق کیا گیا جبکہ جنازہ کے موقع پر ساؤنڈ سسٹم اور دیگر انتظامات کیلئے حکمت عملی مرتب کی گئی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ چھوٹی حدود میں بہنے والے برساتی نالوں سے کچرا اور گندگی صاف کرنے کے لئے متعلقہ اداروں سے رابطہ کر کے انتظامات کئے جائیں گے، پہلے تمام نالوں کی ان مقامات کی نشاندہی اور تصاویر لی جائیں گے اور اس کے بعد ڈپٹی کمشنر پونچھ اور میونسپل کارپوریشن کے ذمہ داران سے ملاقات کر کے صفائی کے انتظامات کی تحریک کی جائے گی۔

بقیہ 20

ہوگا جلوس کی سیکیورٹی کیلئے فول پروف انتظامات کئے گئے جبکہ پولیس کی اضافی نفری بھی طلب کر لی گئی تا کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔ محرم الحرام کے سلسلہ میں آخری جلوس 28 صفر المظفر کو امام بارگاہ بلاک نمبر 7 سے نکالا جائیگا جو مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ بلاک 19 پر اختتام پذیر ہوگا۔

بقیہ 21

کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ایس پی سدھنوتی چوہدری آمین نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، یہ لوگ پورے معاشرے کے دشمن ہیں جنہوں نے پیسے کی ہوس میں نسلوں کو نقصان دینے کا گھناؤنا جرم اپنا رکھا ہے۔ جرائم کی روک تھام ہماری ذمہ داری ہے اور جرائم روکنے کیلئے ہماری پولیس پارٹی ہر وقت تیار بیٹھی ہے۔ عوام نے اس کارروائی کو اطمینان بخش قرار دیا ہے

بقیہ 22

جو کسی جرم میں ملوث پائے گئے اور عدالت کی طرف سے انہیں سزا سنائی گئی، وہ افراد جن خلاف مقدمات زیر سماعت ہیں، قانونی طور پر حراست میں لئے گئے افراد اور وہ لوگ جن کا تعلق ان تینوں زمروں میں سے کسی میں نہیں ہے۔ ریاست آسام کی جیلوں میں 61 فیصد مسلمان اپنی سزائیں کاٹ رہے ہیں جبکہ 49 فیصد کے خلاف مقدمات زیر سماعت ہیں۔ 2021 کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں مسلم کمیونٹی کی آبادی کا حصہ صرف 34 فیصد ہے۔

بقیہ 23

چوہدری عبدالکریم خالق حقیقی سے جا ملے، مرحوم کو گزشتہ روز آبائی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا، نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے افراد نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی دھتہ پائی کے تاجروں، شہریوں اور صحافیوں نے مرحوم کی وفات پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جملہ سوگواران سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے

بقیہ 24

بھرپور شرکت کرتے ہوئے طلبہ حقوق، خواتین کے مسائل سمیت محنت کش عوام کی دیگر تمام تر پرتوں کے مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کریں۔ تاکہ شہداء کی جدوجہد کو آگے بڑھاتے ہوئے یہاں سے ہر طرح کے جبر و استحصال و غلامی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

بقیہ 25

ایم چیک پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ پھولوں کے ہار ڈال کر خوش آمدید کہا گیا، روایتی طریقے سے خاطر تواضع کی گئی۔ دورے کے دوران ہمراہ مفتی اعجاز اشرفی، مولانا عبدالشکور چغتائی، سابق کوارڈی نیٹر ہمراہ وزیر اعظم عبدالرشید ڈار، مفتی فضل الرحمن، مولانا شمس الدین تھے۔ خواجہ سیری میں خواجہ اسد رفیق، کھریگام میں عیسیٰ خان، جمیل خان، شاہ اللہ شیخ، سردار سجاد، سردار لیاقت، محمد شریف، حبیب اللہ، چیئرمین زکوٰۃ سب ڈویژن شاردہ ملک عبدالرشید نے پرتپاک استقبال کرتے ہوئے جی آیاں نوں کہا گیا۔

بقیہ 26

ایچ وی شاہدہ لیر نے عوام علاقہ کو بڑھتی ہوئی آبادی اور معاشرے پر اس کے منفی اثرات اور ہماری ذمہ داریوں کے حوالے سے بریفنگ دی ایل ایچ وی اور سوشل موبلائزر نے محکمہ بہبود آبادی کی جانب سے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا عوام علاقہ نے محکمہ بہبود آبادی کے اہلکاروں کی بریفنگ اور محکمہ بہبود آبادی کے اقدامات کو سراہا اور کہا کہ اس حوالے سے عوام میں آگاہی پیدا کرنے کے ضمن میں علماء، اساتذہ اور سماجی تنظیموں اور سول سوسائٹی کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ 27

کے چیف آرگنائزر خواجہ ناصر الدین چک اور پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن سید شفیق کاظمی نے ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا آمدہ بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی بھرپور انداز میں حصہ لے گی ضلع جہلم ویلی میں ایک بار پھر مرحوم صاحبزادہ اسحاق ظفر کی پیپلز پارٹی نظر آئے گی قیادت نے ایک جانب کارکنوں سے درخواستیں طلب کی ہیں تو دوسری جانب بلدیاتی انتخابات ضلعی صدور پر مشتمل کمیٹیاں بھی بنا دی ہیں ہم سب اپنے مرکزی قیادت کے فیصلوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے پارٹی فیصلوں کے مطابق الیکشن میں حصہ لیں گے الیکشن میں کارکنوں کی مشاورت کو مقدم رکھتے ہوئے انتخابی میدان میں اتریں گے اور نہ صرف ضلع جہلم ویلی میں بھرپور کامیابی حاصل کریں گے بلکہ آزاد کشمیر بھر میں نظریہ بھٹو کار بندے جیالے متحد و منظم الیکشن مہم چلا کر اپنی ضلعی حکومتیں بنائیں گے انہوں نے کہا موجودہ حکومت نے ریاست کے عوام کا استحصال کیا جس کا بدلہ ریاست کے عوام آمدہ بلدیاتی انتخابات میں ووٹ کی طاقت سے دیں گے انہوں نے کہا پیپلز پارٹی غریب مزدور اور کسان کی جماعت ہے جس نے ہمیشہ پسے ہوئے طبقات کی نمائندگی کی عوام کے بنیادی حقوق اور مسائل کے حل کے لیے لوکل حکومتوں کا قیام ضروری ہے

بقیہ 28

قرآن پاک و نعت سے ہوا تمام قراء اکرام نے محکمہ امور دینیہ کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون کی وجہ سے آج ہم قرآن کی تعلیم کو عام کر رہے ہیں اس میٹنگ میں تحصیل مفتی عباسپور کی سرپرستی میں قراء تجوید القرآن ٹرسٹ کی تنظیم سازی بھی کی گئی جس کا نام قراء تجوید القرآن یونین رکھا گیا تمام قراء اکرام کی مشاورت سے تنظیم سازی کی گئی جس کے صدر علامہ قاری ارشد القادری، جنرل سیکرٹری علامہ قاری محمد اکمل رضا قادری، سیکرٹری نشر و اشاعت قاری سید اخلاق بخاری کو منتخب کیا گیا۔ تمام قراء اکرام اس تنظیم کے ممبر ہونگے تحصیل عباسپور میں تحصیل مفتی عباسپور مفتی ضیاء الرحمن کی محنت سے محکمہ کے تمام کام احسن طریقے سے ہو رہے ہیں آپ باصلاحیت اور اعلیٰ اخلاق و کردار کے مالک ہیں ہم تمام قراء اکرام تحصیل مفتی عباسپور کے مشکور ہیں جنہوں نے ہماری سرپرستی اور رہنمائی فرمائی۔

بقیہ 29

پر اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ شہباز گل کی رہائی انصاف اور جمہوریت کی فتح ہے، پارٹی اور عمران خان کیلئے جس طرح شہباز ایک سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہے، آج ان کی اس جرات پر پوری پارٹی کو فخر ہے۔

بقیہ 30

میں بھارتی فوج کی سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ایک بنکر پر دستی بم سے حملہ کیا۔ مسلح افراد نے ضلع میں ترال کے علاقے بٹہ ناگ میں سی آر پی ایف بنکر پر دستی بم سے حملہ کیا۔ تاہم بم بنکر سے باہر گر کر پھٹ گیا جس سے کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ دستی بم کے حملے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بھارتی پولیس اور فوجیوں نے علاقے کا محاصرہ کر کے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 31

سے حکومت کو خط لکھ دیا ہے۔ اجلاس میں الیکشن کی لاجسٹک ضروریات، درکار مالی وسائل اور سیکورٹی سٹاف کے حوالہ سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ان امور پر ضروری مشاورت کے بعد حکومت آئندہ چند روز میں الیکشن کمیشن کو حتمی شیڈول کے لیے تاریخ فکس کر دے گی۔ وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ ہم الیکشن کے انعقاد کو تیس نومبر سے قبل یقینی بنائیں گے۔ اجلاس میں وزراء حکومت خواجہ فاروق احمد، دیوان علی چغتائی، مشیر حکومت اکبر ابراہیم، چیف سیکرٹری عثمان چاچڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ احسان خالد کیانی، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ عبدالحمید مغل، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز عرفان مسعود کشفی، ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راجہ ذوالقرنین سمیت دیگر نے شرکت کی۔

بقیہ 32

Valid ڈرگ سیل لائسنس موجود تھے۔ 235 ایلوپیتھک میڈیسن کی بل وارنٹی DRAP/ رجسٹریشن کی چیکنگ کی گئی جن کی تمام ادویات DRAP سے رجسٹرڈ اور بل وارنٹی کی حامل تھیں جبکہ Nutracutical 577 ادویات کی چیکنگ کی گئی۔ صرف دو ادویات DRAP کے فارم نمبر 07 کے تحت Enlisted نہیں تھیں۔ جنکا سٹاک موقع پر سیل کر کے ان کمپنیوں کے خلاف ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر کو کیس کوالٹی کنٹرول بورڈ میں ارسال کرنے کی ہدایت کی۔ جبکہ باقی تمام ادویات فارم نمبر 07 کے تحت DRAP سے رجسٹرڈ تھیں۔ دو میڈیکل سٹورز موقع پر کوالیفائیڈ پرسن نہ ہونے کی بناء پر عارضی طور پر بند کر کے کوالیفائیڈ پرسن کو دفتر میں حاضر ہو کر بیان حلفی جمع کروانے کی ہدایت کی گئی۔ کہ آئندہ وہ ہمہ وقت میڈیکل سٹور پر حاضر رہیں گے۔ ایک میڈیکل سٹور کے ساتھ کلینک کرنے کی جگہ اور سامان تھا جس کو موقع پر بند کرنے اور آئندہ کلینک نہ کرنے کا پابند بنا دیا گیا ہے۔ جبکہ 2 مزید ایسے میڈیکل سٹور تھے جنکے پاس کلینک کا Set up موجود تھا جب کہ موقع پر مریض نہ تھے دو ڈاکٹر صاحبان نے حلف نامے جمع کروا دیے ہیں کہ وہ خود میڈیکل سٹور پر پریکٹس کرتے ہیں اور پریکٹس سے متعلق تمام امور کے ذمہ دار ہونگے۔ گوجرہ میں دوائی کے Reaction کے بارہ میں بھی فرداً فرداً پوچھا گیا اور ملحقہ آبادی سے بھی معلومات حاصل کی گئیں لیکن اس کا ابھی کوئی ثبوت نہیں ملا۔ ترجمان محکمہ صحت عامہ نے کہا ہے کہ میڈیا چونکہ معاشرے کا ایک اہم رکن ہے لہٰذا بہتر ہوگا کہ مستقبل میں میڈیا اگر کوئی ایسی چیز دیکھتا ہے تو محکمہ صحت عامہ کے ذمہ داران سے Share کرے تاکہ عوام الناس میں ہیجان پھیلانے کے بجائے اس برائی کا سدباب ہو سکے۔ چیف ڈرگ کنٹرولر ہمہ وقت شعبہ میں بہتری لانے کیلئے کوشاں ہیں۔

بقیہ 33

ڈالر 68 پیسے مہنگا ہونے کے بعد 235 روپے کا ہو گیا۔ دوسری جانب پاکستان سٹاک ایکسچینج میں اضافے کا رجحان رہا، پی ایس ایکس میں 100 انڈیکس 131 پوائنٹس کے اضافے کے بعد 42 ہزار 143 کی سطح پر رہا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی روپے کی قدر میں کمی کا تسلسل برقرار رہا اور ڈالر انٹربینک میں 2 روپے 40 پیسے جبکہ اوپن مارکیٹ میں 1 روپے مہنگا ہوا تھا

بقیہ 34

اور جملہ ایم ایس صاحبان نے شرکت کی صحت سہولت پروگرام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ پروگرام کی کارکردگی اور درپیش مسائل اور ان مسائل کے حل کے حوالے سے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ ایم ایس صاحبان نے اپنے اپنے ہسپتالوں کی کارکردگی پیش کی۔ جس پر وزیر صحت عامہ نے اطمینان کا اظہار کیا اور ہدایات جاری کی کہ اس پروگرام کو ہر دو صورت جاری رکھنا چاہیے اور یقین دہانی کروائی کہ درپیش مسائل پر جلد قابو پا لیا جائے گا۔ وزیر صحت عامہ نے کہا کہ صحت سہولت پروگرام سے ہزاروں لوگوں کو استفادہ ہوا ہے۔

بقیہ 35

محترمہ مدحت شہزاد، ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال اور محکمہ کے افسران نے وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان کا استقبال کیا۔ وزیر تعلیم آزاد کشمیر دیوان علی چغتائی، وزیر اعظم آزاد کشمیر کے معاون خصوصی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی چوہدری محمد اقبال و دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے محکمہ اطلاعات عامہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ سیکرٹری اطلاعات اور ڈائریکٹر جنرل اطلاعات نے انہیں ڈیجیٹل و سوشل میڈیا، شعبہ اشتہارات، الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا، ڈاکومنٹیشن و مانیٹرنگ سیکشنز اور آزاد جموں و کشمیر پریس فاؤنڈیشن کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ کے بعد محکمہ کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید نے کہا کہ جنگوں کے میدان اب تبدیل ہو چکے ہیں اور سوشل میڈیا اس وقت جنگ کا سب سے بڑا میدان ہے۔ میڈیا کے محاذ پر اس وقت آزاد کشمیر کا محکمہ اطلاعات کلیدی کردار ادا کر رہا ہے جو ہمارے لیے باعث تقلید ہے۔ ہندوستان سوشل میڈیا کے ذریعے اپنا تصور جانبہ پروموٹ کرنے کی کوشش کرتا ہے، سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے دنیا کو دکھانا ہے کہ ایک طرف آزاد خطہ میں میڈیا مکمل آزاد اور بیرون ملک سے سیاحوں کو یہاں آنے اور اس خطہ کی خوبصورتی دیکھنے کی مکمل آزادی ہے جبکہ دوسری جانب مقبوضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان نے بدترین پابندیاں لگائی ہوئی ہیں اور کشمیریوں پر ظلم ڈھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں اطلاعات کے شعبے نے بہت تیزی سے ترقی کی ہے۔ محکمہ اطلاعات گلگت بلتستان اور محکمہ اطلاعات آزاد کشمیر مستقبل میں مل کر کام کریں گے۔ اس حوالہ سے جوائنٹ ورکنگ ٹیم بنائیں گے تاکہ مستقل ورکنگ ریلیشن شپ قائم رہے۔ آزاد جموں و کشمیر پریس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے صحافیوں کو بھی اسطرح کی سہولیات دینے کیلئے آزاد کشمیر پریس فاؤنڈیشن کی معاونت لیں گے اور جلد جی بی کی ٹیم اس سلسلہ میں آزاد کشمیر کا دورہ کرے گی۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے معاون خصوصی برائے اطلاعات چوہدری محمد رفیق نیئر نے وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان کا پی آئی ڈی کمپلیکس آمد پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹرز اطلاعات راجہ امجد حسین منہاس اور محمد بشیر مرزا، آفیسران اطلاعات مقصود احمد، راجہ محمد سہیل خان، فرزانہ یاسمین کشمیر، سید آصف حسین نقوی، راجہ عبدالباسط خان، سردار نعیم انجم، محمد خورشید چوہدری و دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 36

جو ہو گئے تھے کو آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، نماز جنازہ میں سرکردہ سیاسی و سماجی رہنماؤں، علماء کرام، وکلاء صاحبان، پروفیسرز، ڈاکٹرز، اساتذہ، تاجران، ٹریڈ یونینز کے نمائندگان اور دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 37

میونسپل کارپوریشن، اسسٹنٹ آفیسر پی ڈی اے، چیف آفیسر، سیکرٹری کارپوریشن نے شرکت کی واضح رہے کہ ہاؤسنگ اسکیم میں صفائی و ستھرائی کا انتظام پی ڈی اے کے ذمہ تھا، گزشتہ چار ماہ سے پی ڈی اے کے ملازمین ہڑتال پر ہیں جس کے باعث بینک روڈ، ہاؤسنگ اسکیم گندگی سے اٹ گئے اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، عوامی مشکلات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا، پی ڈی اے ہاؤسنگ اسکیم رہائشی جملہ افراد، کرایہ داران، تاجران کی فہرست کارپوریشن کو فراہم کرے گی، جبکہ کارپوریشن ریڑھی بانوں سے کرایہ، فیس وغیرہ وصول کرنے کی مجاز ہوگی۔

بقیہ 38

زائد نرخ پر فروخت کرنیوالوں کے بارے میں انتظامیہ کو مطلع کریں۔ سخت کارروائی ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق سیکرٹری صنعت و تجارت وجاہت رشید بیگ اور کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمان کی ہدایات پر راجہ جاوید انور سپیشل مجسٹریٹ نے مظفرآباد شہر میں ایل پی جی کیس کے گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا۔ کئی دکانات سیل اور متعدد گرفتار کر لیا گیا۔ عوام کو 2496 روپے سے زائد سلنڈر کی قیمت چارج کرنے والوں کے خلاف انتظامیہ کو مطلع کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 39

کیا تھا، جس کے بعد اس شعبہ سے منسلک تاجران نے احتجاج کیا تھا، اس حوالہ سے انجمن تاجران، ڈسٹری بیوٹرز کے ساتھ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جب تک اوگرا کی جانب سے قیمت کا تعین نہیں کیا جاتا تب تک 2680 روپے قیمت وصول کی جائے گی، قبل ازیں 2496 روپے قیمت مقرر کی گئی تھی، واضح رہے کہ ایل پی جی گیس کی قلت کے باعث گیس سلنڈر تین ہزار سے 35 سو روپے میں فروخت کیا جا رہا تھا۔

بقیہ 40

اللہ خان نیازی کے گھر پر چھاپہ حکومت کی بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے جس نے چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سینیٹر سیف اللہ خان نیازی عمران خان کے معتمد خاص ہیں جنہوں نے تحریک انصاف کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے اور جماعت کی نظریاتی اساس کو مستحکم کرنے میں خاص کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہے گی اور اس طرح کی کاروائیوں سے کارکنوں کے اعتماد کو متزلزل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عام انتخابات میں عوام سے جو وعدے کئے تھے وہ پورے کریں گے۔ آزاد کشمیر کے لوگوں کو ایک بدلا ہوا کشمیر دیں گے، ریاست بھر میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوں گے۔ عمران خان قومی ہیرو اور عالمی رہنما ہیں اور پاکستان و آزاد کشمیر کے لوگ ان سے محبت کرتے ہیں۔ پوری قوم عمران خان کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 41

کر رہی ہیں جس نے اسلاموفوبیا کے خلاف دنیا بھر میں آواز بلند کی، عمران خان نے تمام عالمی فورمز پر اسلاموفوبیا کا مقدمہ لڑا لیکن افسوس ایسے لیڈر کے خلاف سیاسی مقاصد کیلئے کچھ کم فہم سیاسی رہنما مذہبی کارڈ کا استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عمران خان کی مقبولیت کا کوئی توڑ نہ ملا تو ایسی قابل مذمت حرکت پر اتر آئے؟ انتہائی تشویشناک ہے۔ ہم دنیا کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے اپنے ایک بیان میں کچھ وفاقی وزراء کی جانب سے عمران خان کے خلاف مذہبی کارڈ کے استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے مثبت امیج کو نقصان پہنچانے کیلئے کچھ سیاسی رہنما عمران خان کے خلاف مذہبی کارڈ استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو انتہائی شرمناک ہے۔ کیا پی ڈی ایم جماعتیں پاکستان میں ایک ایسے کلچر کو فروغ دینا چاہتی ہیں جو ہمارے ملک کیلئے نقصان دہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پاکستان کے مقبول ترین لیڈر ہیں، مخالفین ان کی مقبولیت سے خائف ہیں، یہی وجہ ہے کہ کبھی ان پر دہشتگردی جیسے مقدمے بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور کبھی ان کی شخصیت کو متنازعہ بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ سا

بقیہ 42

اور دوسری جانب ایک ارب روپے کی گاڑیاں خریدتے ہیں اور دار الحکومت کے بجائے اسلام آباد میں بیٹھ کر وفاق کے خلاف سازشوں کا حصہ بنے ہوئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وزراء اور ممبران اسمبلی اپنے گمشدہ وزیر اعظم کی تلاش میں ہیں پارلیمانی پارٹی کا یہ حال ہے کہ کئی کئی دن ان کے میسج کا بھی جواب نہیں ملتا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے پاس عوام، دار الحکومت اور اپنے ممبران تک کے لیے وقت نہیں وزیر اعظم یا تو حکومت چلائیں یا اپنے کاروبار کی طرف توجہ دیں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں نے قوم کا ایک سال ضائع کر دیا ہے ایک سال میں یہ کسی منصوبے کی ایک اینٹ تک نہیں رکھ سکے انہوں نے کہا کہ یہ حکومت چند دن کی مہمان ہے حکومت چلانا ان کے بس کی بات نہیں ہے یہ ہوائی اعلانات کی حکومت ہے جس طرح عمران خان نے ملک اور اداروں کو تباہ کیا یہ لوگ بھی عمران خان کے نقش قدم پر چل کر ریاست کو تباہی کی جانب لے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پیسے کے بل بوتے پر بننے والی حکومت چل سکتی تھی یہ حکومت تاریخ کی ناکام ترین حکومت ہے انہوں نے کہا کہ یہ لوگ اپنے عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے اسلام آباد میں ڈیرے ڈال کر وفاقی حکومت کے خلاف سازشوں کا حصہ بنے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ عام آدمی سے ملازمین تک ہر شعبہ اس حکومت سے تنگ ہے وزیر اعظم کی عدم توجہی کی وجہ سے نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے

بقیہ 43

جناب خان عبدالماجد خان نے کی۔ اس موقع پر ڈویژنل ہیڈز، ریجنل کنٹرولر، زونل چیف، برانچ منیجرز اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر حکومت نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ریاست کی سرپرستی میں چلنے والا بینک ترقی کی راہ پر گامزن ہو گیا ہے۔ بینک عملے کی لگن اور محنت سے منافع جات، ڈیپازٹس، ترسیلات زر اور اثاثہ جات سمیت تمام شعبوں میں نمایاں بزنس نتائج حاصل کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بینک کی ترقی اور بہتری کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ عملے کے مفادات کا تحفظ اور پیشہ ورانہ ماحول کی فراہمی یقینی بنا دی گئی ہے۔ اس سے قبل صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب خاور سعید نے بریفنگ میں کہا کہ سال 2019 میں بینک کا منافع 139 ملین روپے تھا جو 2020 میں زیادہ ہو کر 301 ملین اور 2021 میں 229 فیصد کے تاریخی اضافے کے ساتھ 458 ملین روپے کی سطح پر پہنچا۔ سال 2022 کی پہلی ششماہی میں منافع دو گنا ہو کر 409 ملین روپے ہو گیا جب کہ گزشتہ سال کی ششماہی میں منافع 205 ملین روپے تھا۔ انہوں نے کہا کہ بینک کے کل اثاثہ جات 27 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ صدر بینک کا کہنا تھا کہ حکومت آزاد کشمیر کی سرپرستی، بورڈ آف ڈائریکٹرز بالخصوص خان عبدالماجد خان کی مخلصانہ کاوشوں اور بینک کے ٹیم ورک سے بہترین کاروباری نتائج کا حصول ممکن ہوا اور سال کی پہلی ششماہی میں بھی تاریخی قابل نتائج حاصل کئے گئے۔ اس موقع پر کیک بھی کاٹا گیا۔

بقیہ 44

بجلی کیس اب وہ دوبارہ بیساکھیاں ڈھونڈ رہے ہیں۔ ایمپسی ہو یا کوئی اور چیز ہو جتنے لاکر یا ڈاڑالنے کے ذریعے حکومت کو اس انسان کی نہ کوئی بات سننی چاہیے اور نہ اس کو کوئی سٹیک ہولڈر سمجھنا چاہیے، یہ پاکستان کی تباہی ہے، یہ سٹیک ہولڈر نہیں ہے۔ عمران خان ملک کے لئے خطرناک ہے مخالفین کے لئے خطرناک نہیں اگر یہ شخص لاڈلا نہ رہے تو اس کو ڈیل کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔ عمران خان کے لاڈلے پن کو تحفظ دینے والے اگر اپنی یہ روش چھوڑ دیں تو عمران خان کو سمارٹ آؤٹ کرنا تین دن سے زیادہ کا کام نہیں۔ عمران خان دماغی طور پر درست آدمی نہیں۔ الیکشن کو پانچ سال بعد اپنے وقت پر ہی ہونا چاہیے اور توقع ہے الیکشن وقت پر ہی ہوگا۔ شہباز شریف نے مدثر نارو کیس کو ٹیک اپ کیا ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ انشاء اللہ تعالیٰ اس میں کچھ نہ کچھ بریک تھرو کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار مریم نواز شریف نے اسلام آباد ہائی کورٹ ایون فیلڈ اپارٹمنٹس کیس کی سماعت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایک سوال پر مریم نواز نے کہا کہ معیشت کی اتنی بری حالت تھی کہ اس کی بحالی کے لئے بھی چند سالوں کی ضرورت ہے، چند مہینوں میں یہ کام نہیں ہو سکتا۔ اب وہ حکومت نہیں ہے جو ہیرے کی انگوٹھیاں لے کر فیصلہ کرتی ہے یا فائلوں پر دستخط کے لئے یا زمین لینے کے لئے اسے ہیروں کی انگوٹھیوں یا رشوت کی ضرورت ہے، یہ وہ حکومت ہے جو راتوں رات ایک کئے ہوئے ہے، مشکل فیصلے لئے ہیں، بھلے میں ان فیصلوں کی حمایت کروں یا نہ کروں لیکن یہ بات سچ ہے کہ شہباز شریف نے ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچایا ہے اور اب آہستہ آہستہ معیشت کی بحالی بھی ہوگی اور پہ سے سیلاب آ گیا ہے۔ جب بھی تیل یا بجلی کی قیمتوں کو بڑھانے کا فیصلہ آتا ہے میں اس کی حمایت نہیں کرتی کیونکہ میری پہلی ذمہ داری عوام کی طرف ہے، بھلے میری اپنی جماعت کی حکومت ہو یا اتحادیوں کی حکومت ہو میں اس فیصلے کو اون نہیں کرتی۔ میں حکومت سے درخواست کروں گی کہ اس چیز پر توجہ دے، لوگوں کو بجلی کے بہت لمبے لمبے بل آ رہے ہیں، بلکہ ان کی تنخواہ سے اس سے زیادہ ان کو بل آیا ہے، میں اس فیصلے کی حمایت نہیں کرتی اور اس کو ٹھیک کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے تاہم میں سمجھتی ہوں کہ عمران خان معیشت کا جو حال کر کے چلا گیا ہے اور اس کو ڈبو کر چلا گیا ہے اس کو ٹھیک کرنے میں وقت لگے گا۔

بقیہ 45

کرتے ہوئے کشمیر کی اس روایتی صنعت کو نہ صرف بحال کیا جا سکتا ہے بلکہ اس مفید صنعت سے آزاد کشمیر میں بڑے پیمانے پر معاشی خوشحالی بھی ممکن ہو سکتی ہے آزاد کشمیر میں بے روزگاری اور غربت کے خاتمے کے لیے ہماری حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار وزیر صنعت و تجارت، لیبر و ویلفیئر، ابریشم و پرنٹنگ پریس جناب چوہدری مقبول احمد نے اپنے دورہ راولاکوٹ کے دوران محکمہ ابریشم کے دفتر واقع چک دھمنی میں جاری سرگرمیوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ یاسر سلطان اور صدارتی مشیر سردار امتیاز احمد خان نے بھی محکمہ ابریشم کے دفتر کا دورہ کرتے ہوئے محکمہ ابریشم کی کوششوں کو سراہا۔

بقیہ 46

سید یٰسین مشہدی، نسیم شال، ایڈووکیٹ پرویز شاہ، ڈاکٹر ولید رسول اور ایڈووکیٹ ندا پر مشتمل وفد نے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی مستقل نمائندہ [illegible] کو بتایا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارت کی آبادکاری کی استعماری پالیسیوں کا موثر نوٹس لے۔ انہوں نے بھارتی معاشرے میں فرقہ پرستی کی بڑھتی ہوئی لہر اور کشمیر پر اس کے تباہ کن اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مودی کے فسطائی نظریے نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال کو بری طرح متاثر کیا ہے کشمیری وفد نے کہا کہ آر ایس ایس کے زیر اثر بی جے پی حکومت اب جموں و کشمیر کی تاریخ، جغرافیہ، مذہبی شناخت، ثقافتی اقدار کو تبدیل کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ وفد نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہیں۔ مقبوضہ علاقے میں جاری خونریزی اور تشدد کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک ہے کہ کشمیری بطور نسل معدومیت کے دہانے پر ہیں۔ وفد نے مقبوضہ علاقے میں عارضی طور پر مقیم بھارتی شہریوں کو ووٹنگ کے حقوق دینے کے بھارتی حکومت کے فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی نسل پرست حکومت مقبوضہ علاقے میں ہندو وزیر اعلیٰ لانے کی سازش کر رہی ہے۔ وفد نے او آئی سی حکام پر زور دیا کہ وہ بی جے پی حکومت کی کارستانیوں کا موثر نوٹس لیں اور مقبوضہ علاقے میں انسانیت کے خلاف سنگین جرائم پر اسے جوابدہ ٹھہرائیں

بقیہ 47

پر کٹ لگائی اور اب ہمارے فنڈز روک لیے ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان سیاسی بالغ النظری کا مظاہرہ کریں ہم پاکستان کی بنیادی اکائی ہیں ہمیں دیوار کے ساتھ نہ لگایا جائے۔ اسوقت دیگر صوبوں کے فنڈز میں تیس سے پچیس فیصد اضافہ کیا گیا ہے لیکن آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے فنڈز پر کٹ لگا دی گئی ہے۔ عمران خان جب وزیر اعظم پاکستان تھے تو انہوں نے آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کو نہ صرف انکے مطلوبہ فنڈز فراہم کیے بلکہ خطیر اضافی رقم بھی فراہم کرتے رہے۔ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے درمیان 75 سالہ دوریاں ختم کریں گے۔ شونٹر ٹنل کی تعمیر سے دونوں خطوں کے درمیان زمینی دوریاں کم ہونگی۔ گلگت بلتستان کے عوام کے ساتھ ہمارے روحانی رشتے ہیں۔ مظفرآباد میں گلگت بلتستان ہاؤس اور گلگت میں کشمیر ہاؤس بنائیں گے تاکہ ہمارے رشتے مزید مضبوط ہوں۔ قائد پاکستان چیئرمین تحریک انصاف عمران خان دو ہفتوں کے اندر مظفرآباد میں ہمارے درمیان ہونگے انکا مظفرآباد میں تاریخی استقبال کریں گے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کے درمیان ورکنگ ریلیشن شپ کے قیام کے اقدامات مملکت خداداد پاکستان کی مضبوطی اور اسکے آگے بڑھنے کے سفر میں سنگ میل ثابت ہو نگے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے بجٹ پر کٹ لگانے کے اقدام سے یہاں کے عوام کی دل آزاری ہوئی ہے اور یہاں جاری ترقیاتی عمل بری طرح متاثر ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یہاں ایوان وزیر اعظم میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آزاد کشمیر کے وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹری اور ممبران اسمبلی بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور بقا ہمیں سب پر مقدم ہے جو بھی پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھے گا ہم اسکی آنکھ نکال دیتے ہیں۔ پاکستان نہ صرف کشمیریوں بلکہ پوری دنیا کی مظلوم قوموں کی امیدوں کا مرکز ہے۔ پوری دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ متعصبانہ سلوک روا رکھا جا رہا ہے جو باعث تشویش ہے۔ چیئرمین تحریک انصاف عمران خان نے اقوام متحدہ، امریکہ اور دیگر فورمز پر مسئلہ کشمیر کو جاندار انداز میں پیش کیا۔ قائد پاکستان عمران خان نے دنیا کو باور کروایا کہ دہشتگردی کو اسلام اور مسلمانوں سے نہ جوڑا جائے دہشتگردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ عمران خان نے نبی اکرمﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے پر دنیا کو پیغام دیا کہ ہم کسی کو بھی اس ناپاک جسارت کی اجازت نہیں دے سکتے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ آئندہ آنے والوں دنوں میں دنیا کے فیصلے پاکستان کی شرکت کے بغیر نہیں ہونگے۔ گلگت بلتستان کے ہمارے بھائی اس وقت سیلاب کی تباہ کاریوں سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ہماری حکومت نے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی امداد میں حصہ لیا۔ وفاق میں بیٹھے لوگوں کو آزاد کشمیر کے مسائل کا ادراک ہونا چاہیے۔ وفاق کے رویے سے آزاد کشمیر کے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ وزیر اعظم پاکستان کو بتانا چاہتا ہوں کہ ملک سیاسی نظریات سے بالاتر ہوتا ہے۔ سیاسی نظریات کے باعث کسی خطہ کو دیوار سے نہیں لگایا جاتا۔ وفاقی حکومت نے بے حسی کی انتہا کر دی۔ ہم نے پنشن، ایمپلائی الاؤنس اور انکریمنٹ ملازمین کو اپنے وسائل سے دی ہیں وفاقی حکومت نے یہ فنڈز بھی فراہم نہیں کیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ملک ہمیں بڑی قربانیوں سے ملا ہے ہم پاکستان کی بنیادی اکائی ہیں۔ ہمارے مسائل حل کرنا وفاق کی ذمہ داری ہے۔ ہمارے لیے سابق وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے آزاد کشمیر کے لیے جو 5 سو ارب روپے کے پیکج اعلان کیا تھا وہ بھی موجودہ حکومت نے روک لیا ہے۔ 26 ارب کے ترقیاتی بجٹ میں ہم کیسے ریاست کی تعمیر و ترقی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈز عوام کے لیے ہیں اور انکو ملنے چاہییں گلگت بلتستان میں بھی وسائل کی شدید کمی ہے۔ وزیر اعظم پاکستان سارے ملک کے وزیر اعظم ہیں انکو سب کے مسائل حل کرنے چاہییں۔ سابق وزیر اعظم عمران خان نے جب آزاد کشمیر میں مسلم لیگ ن کی حکومت تھی تب بھی یہاں کی حکومت کو بلا تخصیص وافر فنڈز فراہم کیے۔ میڈیا سے اپیل ہے کہ ان مسائل کو اجاگر کرے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ کلائمیٹ چینج کے لیے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان مشترکہ معاہدوں پر دستخط کر سکتے ہیں لیکن وسائل وفاق نے ہی فراہم کرنے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لیے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے مشترکہ احتجاج ہمارا حق ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں اسطرف نہ جانا پڑے تو اچھا ہے۔ وفاقی حکومت کو اس طرف سنجیدگی سے توجہ دینی ہوگی۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ شونٹر ٹنل سے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی مسافت ساڑھے تین گھنٹے رہ جائے گی۔ مستقبل میں دونوں خطوں میں ائیر سروس شروع کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ ان اقدامات سے دونوں خطوں کے عوام ایک دوسرے کے مزید قریب ہو نگے۔ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان بیرسٹر خالد خورشید نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کا جو تعلق پچھلے 75 سالوں میں بننا چاہیے تھا اس میں کمی رہی لیکن اب ہم ایک ایسا ورکنگ ریلیشن شپ بنائیں گے کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگوں کے روابط بہتر ہوں اور ہماری محبتیں اور بڑھیں۔ شونٹر ٹنل کے منصوبے سے زمینی راستوں میں بہتری آنے سے ہمارے روابط اور بھی گہرے ہوں گے۔ آزاد کشمیر میرا دوسرا نہیں پہلا گھر ہے اور اس دھرتی سے میرا روحانی رشتہ بھی ہے۔ وفاقی حکومت ہمارے ساتھ جو سلوک کر رہی ہے اس پر انتہائی افسوس ہے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کو آئینی تحفظ حاصل نہیں اور ہم اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے پابند ہیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے ایسے خطوں کو دبانا افسوسناک امر ہے۔ ماضی میں ہر وفاقی حکومت نے ان خطوں کا ہمیشہ خیال رکھا ہے۔ مالی حالات پہلے بھی تنگدست رہے ہیں لیکن موجودہ حکومت پہلی حکومت ہے جس نے ہماری حکومتوں کو بالکل دیوار سے لگایا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارا 47 ارب غیر ترقیاتی اور 12 ارب ترقیاتی بجٹ ہے جو وفاقی حکومت کے لیے چھوٹی رقم ہے۔ ہم NFC کا حصہ بھی نہیں ہیں۔ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا خیال رکھنا وفاق کی ذمہ داری ہے۔ تمام صوبوں کا بجٹ 20 سے 25 فیصد بڑھا ہے لیکن آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا بجٹ کم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے کہا کہ وفاقی حکومت ایک خاص ایجنڈے کے تحت آئی ہے۔ ہمارے ساتھ اس وقت وفاق کی جانب سے امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ قوم کو اس وقت عمران خان کی صورت میں قائد اعظم کے بعد بڑا لیڈر میسر آ چکا ہے۔ لوگوں کی آنکھوں میں عمران خان نے ایک امید پیدا کر دی ہے جس مقصد کے لیے یہ ملک بنایا گیا تھا وہ مقصد پورا ہونے والا ہے۔ آنے والا وقت فیصلہ کن گھڑی ہو گا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر فیصلہ کن کردار ادا کریں، گلگت بلتستان کے لوگ ان کے ساتھ ہیں، اب جلد کشمیر کا فیصلہ ہو کر رہے گا۔ آنے والے دن گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے تعلقات کے لیے بہترین ہوں گے، ہم سب سے پہلے اپنی زمینی راستے بحال کریں گے۔ شونٹر ٹنل آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے مابین ایک شارٹ روٹ ہوگا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر گلگت بلتستان آئیں اور کشمیر ہاؤس بنانے کے لیے جگہ پسند کریں، ہمیں مظفرآباد میں جو جگہ ملے گی اس پر ہم گلگت بلتستان ہاؤس تعمیر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام اور حکومتوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ کشمیر کا مسئلہ ہمیں خود اجاگر کرنا ہوگا اور مل کر آواز بلند کرنی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہندوستان کے ظلم و ستم کو اجاگر کرنا ہوگا۔ ہمارے خطوں میں انٹرنیشنل ادارے اور این جی اوز بھی خصوصی حیثیت کی وجہ سے کام نہیں کرتے۔ ہمیں اقوام متحدہ سے بات کرنی ہوگی کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم جس طرح متاثر ہو رہے ہیں عالمی ادارے ہماری فی الفور سپورٹ کریں۔ آنے والے دنوں میں آپ کو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی حکومتوں کی مشترکہ کاوشیں دیکھیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے کہا کہ بجٹ دینے کے بجائے وفاقی حکومت ہماری حکومتوں کو گرانے کی سازش کر رہی ہے۔ یہ منطق بھی پیش کی جا رہی ہے کہ یہ اسمبلیاں تحلیل ہونی چاہییں تاکہ ایک وقت میں وفاق اور یہاں انتخابات ہوں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان میں جو ڈیزاسٹر ہے اس کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے کہا کہ ہم نے گلگت بلتستان اسمبلی سے قرارداد منظور کی ہے کہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے کشمیر پر Stance اور مسئلہ کشمیر کو متاثر کیے بغیر ہم آئینی حق چاہتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ اگر آج آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو آئینی حق ہوتا تو ہمارے بجٹ پر اس طرح کٹ نہ لگتی۔ اسی وجہ سے ہم این ایف سی ایوارڈ کا حصہ بھی نہیں ہیں۔ اگر ہم میں سے کوئی قومی اسمبلی میں جا کر وزیر خارجہ بنے گا تو وہ کشمیر کا مقدمہ زیادہ بہتر انداز میں لڑ سکے گا۔ کشمیر پاکستان کا حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔ مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کے لیے برسرپیکار بھائیوں کو مکمل حمایت کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔

بقیہ 48

مظالم کے پہاڑ توڑ دیئے ہیں اور ظلم و بربریت کی انتہا کر دی ہے۔ اس کے لئے بیرون ملک مقیم کشمیری مسئلہ کشمیر کو آگے بڑھانے کے لئے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لئے اپنی آواز بلند کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج یہاں ابوظہبی سے نیو یارک پہنچنے کے بعد اپنے اعزاز میں دی گئی مختلف استقبالیہ تقریبات سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اس بات پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر زندہ رکھنے میں بیرون ملک آباد کشمیریوں کا اہم کردار ہے لہٰذا امریکہ میں مقیم کشمیری مسئلہ کشمیر پر انٹرنیشنل کمیونٹی کی توجہ مبذول کرانے کے لئے اپنا اہم رول ادا کریں اور دنیا کو باور کرائیں کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی پامالی کر رہا ہے اور کشمیری عوام مقبوضہ کشمیر میں ایک مشکل صورتحال سے گزر رہے ہیں۔ بھارت یہ جان لے کہ وہ اپنے توپ و تفنگ سے کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو دبا نہیں سکتا اور کشمیری شہداء کا خون انشاء اللہ جلد رنگ لائے گا اور مقبوضہ کشمیر بھارتی تسلط سے آزاد ہو کر رہے گا۔ لہٰذا میں بیرون ملک کشمیریوں سے اپیل کروں گا کہ وہ مسئلہ کشمیر کو عالمی برادری کے سامنے جاندار انداز میں پیش کریں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

بقیہ 49

کہ آزاد کشمیر حکومت کی جانب سے تحریک آزادی کشمیر پر عدم توجہ، سیاسی انتقامی کاروائیوں، بیڈ گورننس، رشوت، سفارش، فنڈز کی غیر منصفانہ تقسیم، میرٹ کی پامالیوں، ایڈہاک ملازمین کو بیروزگار کرنے، سرکاری ملازمین، پنشنرز اور ٹھیکیداروں کے مطالبات حل نہ کرنے اور بجٹ ملنے کے باوجود اسے درست سمت میں خرچ نہ کرنے سمیت دیگر امور پر 16 ستمبر بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ بوقت 2:00 بجے متحدہ اپوزیشن کی پارلیمانی پارٹی کا اہم ترین اجلاس اسلام آباد طلب کر لیا ہے۔ جس میں وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کے خلاف عدم اعتماد لانے کی حکمت عملی اور احتجاجی تحریک شروع کرنے سمیت قومی و عوامی خواہشات کے مطابق فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہمارا یہ اجلاس کسی فرد کے خلاف نہیں بلکہ آزاد کشمیر اور پارلیمانی نظام کو بچانے کے لئے ہے۔ موجودہ حکومت ریاستی تشخص اور گڈ گورننس کے لئے خطرہ ہے ایک ناتجربہ کار اور سیاست سے نابلد شخص کو پیسے کے زور پر مسلط کیا گیا اب وقت آ گیا ہے کہ متحدہ اپوزیشن اس پر اپنا آئینی و قانونی حق استعمال کرے۔

بقیہ 50

وزیر اعظم نواز شریف سے ملاقات کریں گے، دورہ لندن میں وزیر اعظم کے ساتھ کابینہ کے 3 اہم ارکان کی بھی روانگی متوقع ہے۔ شہباز شریف 18 ستمبر کو نواز شریف سے ملاقات میں انہیں ملک کی سیاسی و معاشی صورت حال سمیت دیگر معاملات پر تفصیلی بریفنگ دیں گے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف ملکہ الزبتھ دوم کی آخری رسومات میں بھی شریک ہوں گے۔ بعد ازاں وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے لیے 19 ستمبر کی شام لندن سے نیویارک کے لیے روانہ ہوں گے۔

بقیہ 51

کر لیا۔ پی ٹی آئی کے صوبائی صدر پرویز خٹک کی زیر صدارت پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کی ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس اسلام آباد میں ہوا جس میں سینئر ترین قیادت اسد قیصر، نور الحق قادری، اعظم سواتی، علی امین گنڈاپور، عمر ایوب، شہریار آفریدی، عاطف خان، شوکت یوسفزئی، شہرام ترکئی شریک ہوئے۔ اجلاس میں چیئرمین عمران خان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ صوبائی وزیر محنت خیبر پختونخوا شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ عمران خان کی گرفتاری کی صورت میں اسلام آباد کے تمام داخلی راستوں کو بند اور امپورٹڈ حکومت کی رخصتی تک دھرنا دیا جائے گا

بقیہ 52

ترقیات ساجد چوہان، سیکرٹری فنانس حشمت اللہ شاہ، پرنسپل سیکرٹری شاہد محی الدین، ڈی جی لوکل گورنمنٹ شبیر عباسی سمیت دیگر آفیسران نے شرکت کی۔ وزیر اعظم نے بجٹ کی منظوری دیتے ہوئے محکمے کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دی جائے اور دیہی عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کام کے معیار کو یقینی بنایا جائے اور مانیٹرنگ کے نظام کو موثر کیا جائے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ یونین کونسل کی عمارات کو جلد مکمل کروایا جائے اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں ماڈل قبرستان بھی بنوائے جائیں تاکہ اراضی کی کمی اور حال و مستقبل میں قبرستانوں کی عدم دستیابی کیوجہ سے پیش آنے والی ممکنہ مشکلات کا تدارک ممکن ہو۔ وزیر اعظم نے کہا کہ واٹر سپلائی سکیم اور معلق پل کے نئے منصوبے فوری طور پر تیار کر کے ان پر عملدر آمد شروع کروایا جائے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ احسان خالد کیانی نے وزیر اعظم کو مالی سال 2022/23 کے بجٹ پر بریفنگ دی اور اس سال کے اہداف پیش کیے۔ انہوں نے وزیر اعظم کو بتایا کہ گزشتہ مالی سال کی آخری سہ ماہی کی تیرہ کروڑ روپے کی قسط نہ ملنے کے باعث اٹھارہ سو سے زائد سکیم جات ادائیگی نہ ہو سکنے کی وجہ سے محکمہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، اس مسئلہ کے حل کے لیے وزیر اعظم نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور سیکرٹری فنانس پر مشتمل تین رکنی کمیٹی تشکیل دی اور ہدایت کی کہ پندرہ یوم کے اندر اس مسئلہ کے حل کے لیے قابل عمل تجاویز دی جائیں۔

بقیہ 53

جمعرات کے روز ڈپٹی کمشنر آفس میں میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چوہدری ساجد اسلم بھی موجود تھے ممبر الیکشن کمیشن فرحت علی میر نے کہا کہ آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کیلئے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں، فنڈز اور سیکورٹی کیلئے کوئی رکاوٹ درپیش نہیں، امیدواران کیلئے میٹرک کی شرط برقرار ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق 30 نومبر سے قبل بلدیاتی انتخابات ہر صورت کروائیں گے، 43 یونین کونسلز کے معاملات میں سے زیادہ تر حل ہو چکے ہیں ووٹر فہرستوں کی تیاری، وارڈ بندیوں پر اعتراضات کے فیصلے بھی ہو چکے ہیں عوام الیکشن کی تیاری کریں۔ فرحت علی میر نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر میں آئینی ترامیم کے بعد ایک ہی الیکشن کمیشن قائم ہو سکتا ہے، آزاد کشمیر میں الیکشن کمیشن کے ذمہ چار انتخابات کروانا ہے جن میں صدارتی، کشمیر کونسل، قانون ساز اسمبلی اور بلدیاتی انتخابات کا انعقاد شامل ہے انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کیلئے امیدواروں کیلئے میٹرک کی شرط برقرار ہے، فرحت علی میر نے کہا کہ یونین کونسل اور وارڈز کیلئے آبادی کا تعین حکومت نے کر کے سپریم کورٹ کو دیا تھا جس کی بنیاد پر سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے، انہوں نے کہا کہ جن یونین کونسلز کو کم آبادی کی بنیاد پر ختم کیا گیا تھا کے بھی 90 فیصد سے زائد معاملات حل ہو چکے ہیں عوام الیکشن کی تیاری کریں، سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں بلدیاتی انتخابات اپنے وقت پر ہر صورت میں ہوں گے، الیکشن کمیشن پوری طرح تیار ہے۔

بقیہ 54

پر ملاقات کی۔ ملاقات میں تجارت، معیشت، توانائی اور عوام سے عوام کے رابطوں سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان اور تاجکستان کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں اور ذرائع پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وفاقی وزراء خواجہ آصف اور مفتاح اسماعیل، سیکرٹری خارجہ سہیل محمود اور اعلیٰ حکام موجود تھے۔ mk

بقیہ 55

۔ قازقستان نے حکومت پاکستان کی امدادی سرگرمیوں کو معاونت فراہم کرنے کیلئے اپنی موجودہ گرانٹس کے مصارف کو ازسر نو ترتیب دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بل اینڈ ملنڈا گیٹس فاؤنڈیشن گلوبل ڈویلپمنٹ کے صدر کرسٹوفر ایلیس سفیر پاکستان مسعود خان کو لکھے گئے خط میں ان اقدامات کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ فاؤنڈیشن پولیو پروگرام کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں آغا خان یونیورسٹی کی جانب سے چلائے جانے والے 1200 ہیلتھ کیمپوں کی بھی مدد کر رہی ہے انہوں نے مزید بتایا کہ فاؤنڈیشن تین زچگی ہسپتالوں کے لیے مزید امداد بھی فراہم کرے گی تاکہ ایسے ہسپتالوں کی جن میں بے گھر ہونے والی خواتین کی دیکھ بھال کا بوجھ زیادہ ہے وہاں زچگی سے متعلقہ سہولیات کو بہتر بنایا جا سکے

بقیہ 56

خطاب کیا۔ جبکہ ورکشاپ میں شریک خواتین نے اپنے تاثرات میں شعبہ فوڈ سائنس و ٹیکنالوجی کی کارکردگی کو زبردست انداز میں سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ میں عملی تجربہ ان کیلئے خوشگوار حیرت کا باعث بنا۔ فیکلٹی آف ایگریکلچر کی کمیونٹی کیلئے خدمات کے دوررس اثرات ہونگے۔ آج کی ورکشاپ خود انحصاری کی جانب ایک قدم ہے ڈاکٹر عبدالخالق نے کہا کہ ورکشاپ میں کمیونٹی کی نمائندہ خواتین ہیں امید ہے کہ وہ عملی تربیت کا سلسلہ آگے بڑھائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم کمیونٹی کو سروسز فراہمی کی اپنی ذمہ داری پوری کریں گے۔ خواتین بس اپنے آپ کو سیکھنے کی حد تک محدود نہ رکھیں بلکہ یہ سلسلہ کاروباری نقطہ نظر سے آگے چلائیں۔ اس سے عام آدمی کا معیار زندگی بلند ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر امتیاز نے کہا کہ شعبہ فوڈ سائنس و ٹیکنالوجی کا لوگوں کی تربیت میں اہم رول ہے۔ ہم اس میں مزید جدت لائیں گے اور کوشش ہوگی کہ لوگ عملی تربیت حاصل کر کر کاروبار کو فروغ دیں۔ دریں اثناء ڈاکٹر عمران حیات نے ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کا گھر کی اکانومی میں اہم رول ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں خواتین کی تربیت کے دوررس نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پھل بہت پیدا ہوتے ہیں لیکن محفوظ بنانے کی تربیت نہ ہونے کی وجہ سے پچاس فیصد سے بھی زائد پھل ضائع ہو جاتے ہیں۔ ہم نے اس تربیت کی اہمیت کو سمجھنا ہوگا۔

بقیہ 57

[illegible] نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ دریائے وتستا (جہلم) کے مشرقی اور جنوبی علاقے میں ایک علیحدہ وطن "پنون کشمیر" کا قیام عمل میں لا کر وادی کشمیر کو دوبارہ منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کو ایک بار پھر کشمیر کی تنظیم نو کرنی چاہیے۔ جہاں تک ہمارے کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی کا تعلق ہے پنون کشمیر کے مطابق 5 اگست 2019 کو ہونے والی تنظیم کو عمل نہیں ہے۔

بقیہ 58

لے ہاتھ سے قتل کی ہے قتل عمران خان کو پتا تھا کہ کشمیر کے معاملے پر آپ کی اور شاہ محمود قریشی کی بات کسی نے نہیں سنی، کشمیریوں کی بات دنیا نے سنی کیونکہ جن کا مسئلہ ہے اور جو متاثر ہو رہے ہیں دنیا ان کی بات سنتی ہے اور آج بھی بات شہباز شریف اور بلاول بھٹو کو بھی کہتا ہوں کہ کشمیریوں کو آگے کیا جائے تاکہ وہ دنیا بھر کو بتا سکیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں ایک نمائندہ اور با عمل حکومت کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، گلگت بلتستان میں پہلے ہم نے خود باشندہ ریاست سرٹیفکیٹ ختم کر کے ہندوستان کو 5 اگست کے اقدام کا جواز فراہم کیا تھا۔ راجہ فاروق حیدر خان نے کہا کہ بدقسمتی سے اسلام آباد بیوروکریسی کا ہمارے ساتھ رویہ انتہائی نامناسب رہا ہے، پاکستان کے عوام کو یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ کشمیر کے لوگ ان کے مخالف ہیں ایسا کسی صورت قبول نہیں پاکستان کے عوام نے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا ہمارا رشتہ لازوال ہے، ہم یا کوئی بھی کشمیری کسی صورت پاکستان کے خلاف نہیں ہے ہم کسی کے غلام نہیں آزادانہ رائے رکھتے ہیں گلگت لداخ وادی جموں کشمیر آزاد کشمیر سب نے ملکر ریاست جموں کشمیر کا فیصلہ کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق وزیر اعظم نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سابق چیف جسٹس ہائیکورٹ اظہر سلیم بابر، وائس چیئرمین آزاد کشمیر بار کونسل سردار طارق مسعود، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن سردار فرخ چغتائی نے خطاب کیا اور راجہ محمد فاروق حیدر خان کو ریاست جموں کشمیر کے دو ٹوک موقف پر خراج تحسین پیش کیا۔ راجہ محمد فاروق حیدر خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کونسل کا ادارہ ہندوستان میں انگریزوں کی باقیات کی علامت تھا [illegible] میں ہمیں بہت نقصان ہے اس کو بین الاقوامی مسئلہ بنانا ہے تو کشمیری قیادت کو آگے لانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بن گیا ہے اس کی صرف چین سے تجارت ایک سو ارب ڈالر کی ہے جبکہ ہماری ساری پچیس ارب ڈالر کی ہمیں اس معاملے میں منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ تیرہویں ترمیم کے لیے آزاد کشمیر کی سیاسی قیادت نے بہت جدوجہد کی مگر کچھ لوگوں نے سیاسی مخاصمت میں قوم کا نقصان بھی کیا بحیثیت سیاسی کارکن جب میں بلوغت کی منازل طے کر رہا تھا تو میری قیادت کے موقف کی بدولت یہ بات میرے ذہن میں تھی کہ اللہ نے اگر مجھے کبھی بھی موقع دیا تو میں یہ سامراجی نظام ختم کروں وہ پین (قلم) آج بھی سنبھال کر رکھا ہے۔ جس سے 13 ویں ترمیم پر دستخط کیے تھے۔ تیرہویں ترمیم کی منظوری کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ جسٹس اظہر سلیم بابر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راجہ فاروق حیدر خان آزاد کشمیر کے تشخص کے طور پر پہچانے جاتے ہیں مختلف سیاسی نظریات سے تعلق رکھنے والے وکلا نے جس انداز سے ان کا استقبال کیا یہ اعزاز کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ وائس چیئرمین بار کونسل سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا راجہ فاروق حیدر ہمارا اثاثہ ہیں تم گریں تو ریاستی عوام سیاسی وابستگی کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے کشمیر کے تشخص اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجہ فاروق حیدر خان اگر پونچھ میں پیدا ہوتے تو اس وقت ریاست جموں کشمیر کے نہیں پورے خطے کے بڑے لیڈر ہوتے یہ بجا طور پر پورے آزاد کشمیر کا فخر ہیں۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ کے صدر سردار فرخ چغتائی ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راجہ فاروق حیدر خان اس وقت کشمیری قوم کی واحد امید رہ گئے ہیں، ہم ان کو سننا چاہتے تھے، ان کے شکر گزار ہیں، اور انہیں یقین دلاتے ہیں ریاست جموں و کشمیر کے تشخص اور آزاد کشمیر کے خطے کے حقوق کی حفاظت کی اس جدوجہد میں ان کے ساتھ پوری طرح شریک ہیں۔ سابق وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر، پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی نائب صدر راجہ محمد فاروق حیدر خان کا ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ پہنچنے پر پرتپاک استقبال وکلا برادری کی جانب سے کشمیر پر دلیرانہ اور عوامی موقف اپنانے پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں آتش بازی کا شاندار مظاہرہ کیا گیا جبکہ ڈھول کی تھاپ پر روایتی رقص بھی استقبال کا خاصہ تھا سابق چیف جسٹس ہائیکورٹ اظہر سلیم بابر، وائس چیئرمین آزاد کشمیر بار کونسل سردار طارق مسعود، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن سردار فرخ چغتائی کی قیادت میں وکلا نے انہیں والہانہ انداز میں خوش آمدید کہا بار ایسوسی ایشن کے ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہیں تھی بیشتر وکلا نے کھڑے ہو کر خطاب سنا۔

بقیہ 59

قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں کورونا وائرس کے وار جاری ہیں، گزشتہ چوبیس گھنٹے کے دوران موذی مرض سے مزید ایک مریض دم توڑ گیا۔ گزشتہ چوبیس گھنٹے کے دوران 18 ہزار 785 ٹیسٹ کئے گئے جس میں 117 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ این آئی ایچ کے مطابق ملک بھر میں کورونا کے مثبت کیسز کی شرح 0.62 فیصد ریکارڈ کی گئی، موذی مرض میں مبتلا 82 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔

بقیہ 60

ہوئے مقررین نے کہا کہ مہنگائی کے تناسب سے فوری ریٹس میں اضافہ کیا جائے اور وفاق سے رابطہ کر کے جملہ معاملات کو یکسو کیا جائے، مہنگائی اور سڑکوں کی خستہ حالی، ادائیگیاں نہ ہونے کے باعث جاریہ منصوبہ جات بھی التواء کا شکار ہیں، دوسری جانب کرشنگ پلانٹ کی بندش سے بھی معاملات خرابی کی طرف جا رہے ہیں اور اس سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، مہنگائی کئی گنا بڑھ چکی ہے تعمیراتی سامان کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ اشیاء کی قیمتیں ایک سو فیصد بڑھ چکی ہیں جس کے باعث ٹھیکیدار مجبور ہیں کہ وہ تعمیراتی کام روک دیں۔ ٹھیکیداروں کے ترقیاتی بل گزشتہ 8 ماہ سے ادا نہیں کیے جا رہے جس کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں کیونکہ اس کی وجہ سے ترقیاتی کام سست روی کا شکار ہیں، جب تک ہمارے مطالبات کو یکسو نہیں کیا جاتا تاہم ہڑتال جاری رکھیں گے اور مطالبات کی منظوری کیلئے کسی بھی شدید احتجاج اور راست اقدام سے گریز نہیں کریں گے

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

مظفرآباد:۔ وقار رند برایڈووکیٹ کی شادی کی تقریب میں چوہدری لطیف اکبر، چوہدری محمد رشید، سید بازل علی نقوی ودیگر شخصیات شریک ہیں۔

جامعہ پونچھ سٹی کیمپس میں ماحولیاتی آلودگی و صفائی سے متعلق آگاہی واک کا انعقاد

شرکاء نے پلے کارڈ اور بینرز اٹھا رکھے تھے جس میں صفائی کی اہمیت، ماحولیاتی آلودگی کیخلاف نعرے درج تھے

انعقاد طلبہ کی انجینئرنگ اینڈ سائنس سوسائٹی نے کیا، ڈاکٹر عبدالرؤف سمیت دیگر مقررین کا بھی واک سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کی انجینئرنگ اینڈ سائنس سوسائٹی کے زیر اہتمام "سٹی کیمپس" میں صفائی کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور ماحول کو آلودگی سے محفوظ رکھنے سے متعلق آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک کی قیادت ڈین فیکلٹی آف بیسک سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان نے کی جس میں انچارج ڈین الیکٹریکل انجینئرنگ ڈاکٹر محبوب عالم، انجینئر احسان صادق، ڈاکٹر اسد، انجینئر حسان حفیظ، ڈاکٹر سفیر اور دیگر فیکلٹی ممبران کیساتھ طلباء و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ واک کے شرکاء نے ہاتھ میں پلے کارڈ اور بینرز اٹھا رکھے تھے جس میں صفائی کی اہمیت اور (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

CLEANLINESS WALK
CLEANLINESS WALK

جے کے پی پی حلقہ 4 کا کنونشن 6 اکتوبر کو منعقد کرنے کا اعلان

سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے میرٹ کی بحالی کیلئے کوشاں ہیں، نیاز رضا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی ضلع پونچھ کے آرگنائزر سردار نیاز رضا نے کہا ہے کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی ضلع پونچھ حلقہ نمبر 4 راولاکوٹ کا کنونشن مورخہ 6 اکتوبر 2022 کو راولاکوٹ میں منعقد کیا جائے گا۔ اس کنونشن کے حوالہ سے بھرپور تیاریاں جاری ہیں اور کنونشن کو بطریق (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

جماعت اسلامی ایک دعوتی تحریک ہے، سردار انور خان

ہمیں حلقہ کے ایک ایک فرد تک پہنچنا ہے اور اسلام کی دعوت پہنچانی ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی حلقہ تین کا اجتماع ارکان زیر صدارت سردار محمد انور خان امیر جماعت اسلامی حلقہ تین، دفتر جماعت کھائی گلہ منعقد ہوا۔ اجتماع ارکان میں حلقہ تین کے تمام اراکین جنرل کونسل شریک ہوئے، سردار زاہد رفیق ایڈووکیٹ امیر جماعت اسلامی ضلع پونچھ خصوصی طور پر اجتماع میں شریک ہوئے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سردار محمد انور خان نے (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

حکومت رٹ قائم کرنے میں ناکام ہوچکی، شیخ عقیل الرحمٰن

اشیاء خوردونوش من مانے ریٹس پر فروخت ہو رہی ہیں، سخت تشویش کا اظہار

مظفرآباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے مرکزی نائب امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر اپنی رٹ قائم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی، اشیاء خوردونوش من مانے ریٹس پر فروخت ہو رہی ہیں فلور ملز کا آٹا مارکیٹ سے غائب جبکہ ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اضافے سے غریب کے منہ سے نوالہ تک چھین لیا حکومت ضلعی انتظامیہ (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

عوام کو سہولیات کی فراہمی اہم اہداف ہیں، مظہر سعید شاہ

با عمل تعلیم کی طرف رجحانات آنیوالی نسلوں کی سرخروئی کیلئے لازم ہے

نیلم (پی آئی ڈی) ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی وپارلیمانی سیکرٹری زکوۃ وعشر مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا ہے کہ تعلیم، جنگلات کا تحفظ، صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہریوں کی بنیادی زندگی کا معیار کی بلندی میرے اہداف میں شامل ہے۔ دنیا کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے با عمل تعلیم کی طرف رجحانات آنیوالی نسلوں کی سرخروئی کیلئے لازم ہے۔ درخت کاٹنے کا مطلب (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

گھریلو استعمال کے گیس سلینڈر کے معیار، وزن کا معائنہ

خلاف ورزی کرنے پر دو دکاندار بھی گرفتار، متعدد کو وارننگ بھی جاری

عباسپور (نمائندہ خصوصی) عباسپور میں اسسٹنٹ کمشنر ملک عبدالعلیم، ایس ایچ او فاروق ہمراہ پولیس نے آج عباسپور شہر کا وزٹ کیا گیس سلینڈر راور عوام والوں کی چیکنگ کی معیار پر پورا نہ اترنے اور گیس سلینڈر کے زائد ریٹ لگانے والوں کے خلاف سخت کاروائی لاتے ہوئے (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

انگلینڈ کی ٹیم کراچی پہنچ گئی، سریز 20 ستمبر سے شروع ہوگی

پہلے مرحلہ میں ابتدائی چار ٹی 20 میچز کراچی کے سٹیڈیم میں کھیلے جائینگے

کراچی (صباح نیوز) پاکستان کے خلاف سات ٹی 20 انٹرنیشنل میچز پر مشتمل سیریز کھیلنے کے لیے جوز بٹلر کی قیادت میں انگلینڈ کی 19 رکنی کرکٹ ٹیم کراچی پہنچ گئی۔ انگلینڈ اور پاکستان کے مابین سات میچز پر مشتمل سیریز 20 ستمبر سے شروع ہوگی، دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ سیریز کے پہلے مرحلہ میں ابتدائی چار ٹی 20 انٹرنیشنل میچز کراچی کے نیشنل سٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ دوسری (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

متاثرین سیلاب کی مدد ناگزیر ہوچکی، الخدمت فاؤنڈیشن

لاکھوں بچوں کی زندگیوں کو خطرات، طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

راولپنڈی (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن آزاد جموں وکشمیر کے سیکرٹری جنرل آفتاب عالم ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ الخدمت فاؤنڈیشن آزاد جموں وکشمیر کے رضا کار سندھ کے سب سے زیادہ متاثرہ ضلع دادو کی تحصیل میہڑ میں متاثرین کی زندگیوں کو بچانے کے لیے ریسکیو اور ریلیف سرگرمیوں میں مصروف ہیں ضلع دادو کی تحصیل میہڑ میں درجنوں دیہات جو کئی کلو میٹرز کے فاصلے پر ہیں آباد ہیں پانی کی سطح 10 فٹ یا اس سے بھی زیادہ بلند ہے وہاں کے رہائشی بے یارومددگار مسیحا کے منتظر (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

انجمن فلاح وبہبود چھڑھ کی مجلس شوریٰ وعاملہ کا اجلاس اتفاق رائے سے اہم فیصلے

سیلاب زدگان میں امدادی سامان کی تقسیم، مستحق گھرانوں کی معاونت کیلئے کوائف جلد از جلد جمع کروانے پر اتفاق

برساتی نالوں سے کچرا اور گندگی صاف کرنے کے لئے متعلقہ اداروں سے رابطہ کرکے انتظامات کئے جائیں گے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) انجمن فلاح وبہبود چھڑھ کی مجلس شوریٰ وعاملہ کا اجلاس چھڑھ کے مقام پر منعقد ہوا جس میں متعدد فیصلے کئے گئے۔ اس اجلاس میں حافظ شاہد فاروق، شفیق احمد رضا، حافظ شاہد فاروق، عثمان حلیم، یاسر منصف، زاہد فاروق، مزاہد اکرم، وسیم اسلم، شاہد اختر، نذر خان، مسعود اعوان، خمیر خان، عمران اسلم، طریف میر محمد، طارق یعقوب، حافظ ارسلان، عرفان شوکت نے شرکت کی۔ اجلاس میں تونسہ شریف کے سیلاب زدگان میں امدادی سامان تقسیم کرنے کی رپورٹ پیش کی گئی اور امدادی سامان لے جانے اور تقسیم کرنے والی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مستحق گھرانوں کی معاونت (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

جرائم پیشہ عناصر رعایت کے مستحق نہیں، سدھنوتی پولیس

پولیس ہر وقت تیار، معاشرہ اور نسلوں کو ہر ممکن تحفظ کی فراہمی یقینی بنائینگے

بلوچ (نمائندہ خصوصی) ایس پی سدھنوتی کی ہدایت پر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کردیا گیا، منشیات کی سمگلنگ میں ملوث شوکت حسین ولد خادم حسین ساکن جاولی چوکیاں سے بھاری مقدار میں چرس برآمد ملزم کے خلاف مقدمہ درج مزید انکشافات کی توقع ہے۔ گزشتہ روز ایس آئی اے پولیس پارٹی کے سربراہ سردار لیاقت حسین نے چھاپہ مار کر ملزم کو بمعہ منشیات دھر لیا، جس (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

چہلم حضرت امام حسینؓ کا جلوس

(کل) ہفتہ کو ہوگا

سرگودھا (صباح نیوز) بسلسلہ چہلم حضرت امام حسینؓ (کل) بروز ہفتہ جلوس، ذوالجناح بلاک نمبر 14 آزاد روڈ سے نکالا جائیگا جو اپنے مقررہ راستوں، کچہری بازار، امین بازار، محمدی بازار سے ہوتا ہوا بلاک نمبر 19 امام بارگاہ پر اختتام پذیر (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

بھارتی مسلمانوں کی 30 فیصد تعداد اسوقت جیلوں میں قید

مسلمان جیل میں ہیں چاہے بے قصور ہی کیوں نہ ہوں، اسدالدین اویسی

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی انگریزی اخبار دی ہندو نے انکشاف کیا ہے کہ بھارتی جیلوں کے 30 فیصد قیدی مسلمان ہیں جبکہ بھارت میں مسلمانوں کی آبادی صرف 14.2 فیصد ہے۔ بھارتی جیلوں میں قیدیوں سے متعلق 2021 کے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت میں جیلوں میں 30 فیصد مسلمان قید کی قید ہیں۔ بھارتی جیلوں میں چار قسم کے قیدیوں کو رکھا جاتا ہے۔ وہ لوگ (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

ستہ پانی، چوہدری عبدالکریم انتقال

کر گئے

ستہ پانی (نمائندہ دھرتی) علاقہ درہ شیر خان خیرگلہ سے سماجی شخصیت چوہدری محمد یونس کے بھائی اور مدرس چوہدری عرفان یونس، مقامی تاجر چوہدری رضوان یونس کے چچا محترم (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

24 اکتوبر کو "فہیم اکرم شہید طلبہ کانفرنس" میں خواتین بھرپور شرکت کریں گی، انعم اختر

فہیم اکرم نے طلبہ حقوق کی بحالی، قومی مسئلہ سمیت دیگر مسائل پر لہورنگ جدوجہد کرتے ہوئے تاریخی فریضہ انجام دیا

کوئی بھی جدوجہد اور بالخصوص آزادی وانقلاب کی جدوجہد خواتین کی شمولیت کے بغیر ادھوری ہے، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مرکزی جوائنٹ سیکرٹری انعم اختر نے کہا ہے کہ 24 اکتوبر کو باغ میں منعقد ہونے والی "فہیم اکرم شہید طلبہ کانفرنس" میں خواتین بھرپور شرکت کریں گی۔ جاری کردہ بیان میں انعم اختر کا کہنا تھا کہ فہیم اکرم شہید نے طلبہ حقوق کی بحالی، قومی مسئلہ سمیت تمام تر دیگر مسائل پر لہورنگ جدوجہد کرتے ہوئے اپنا تاریخی فریضہ سرانجام دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی جدوجہد اور بالخصوص آزادی وانقلاب کی جدوجہد خواتین کی شمولیت کے بغیر ادھوری ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک بھر کی طالبات ودیگر خواتین فہیم اکرم شہید کی برسی کی تقریب میں (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

پانیولہ:۔ نکر ڈکولہ کے مقام پر لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ میں خواتین اور بچے شریک ہیں۔

عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، وزیر جنگلات

علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر کے وزیر جنگلات چوہدری محمد اکمل سرگالہ نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں، بہت جلد لوگ حقیقی تبدیلی محسوس کریں گے۔ حکومت آزاد کشمیر ریاستی عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ سرکاری طبی مراکز میں علاج معالجہ کی جدید طبی سہولیات کی فراہمی (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

ستہ پانی کی صحافی برادری کا تعزیتی

اجلاس

ستہ پانی (نمائندہ دھرتی) ستہ پانی کی صحافی برادری کا ایک تعزیتی اجلاس زیر صدارت سینئر صحافی ملک فاروق تبسم منعقد ہوا جس میں محمد آصف ملک، عتیق احمد، صابر مقبول اور (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ ٹریفک اہلکاران رانگ پارکنگ کے خلاف آپریشن میں مصروف ہیں۔

ستہ پانی نواحی علاقہ میں 15 دن قبل شادی کرنیوالا نوجوان علالت کے باعث انتقال کر گیا

مرحوم نوجوان کو مقامی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں آہوں وسسکیوں میں سپرد خاک کردیا گیا

مختلف مکاتب فکر سمیت ستہ پانی کے تاجروں وشہریوں اور عوام علاقہ کا افسوس ناک واقعہ پر گہرے دکھ وافسوس کا اظہار

ستہ پانی (نمائندہ دھرتی) خوشیوں بھرا گھر ماتم کدہ بن گیا، نواحی علاقے ٹکہ میں پندرہ روز پہلے سر سہرا سجانے والا 25 سالہ نوجوان ملقب اشرف مختصر علالت کے بعد خالق حقیقی سے جاملا، نئے نویلے دولہا کی بے وقت موت سے سارے علاقے کی فضاء سوگوار ہوگئی ہے۔ مرحوم نوجوان کو مقامی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں آہوں وسسکیوں میں سپرد خاک کردیا گیا ہے۔ نماز جنازہ میں ہر مکتبہ فکر کے افراد نے شرکت کی۔ ستہ پانی کے تاجروں وشہریوں اور عوام علاقہ نے اس افسوس ناک واقعہ پر گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کیا ہے اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

نیلم:۔ شاردہ میں چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر محمد عثمان چاچڑ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر نیلم خواجہ اعجاز احمد ودیگر کا گروپ فوٹو۔

پانیولہ، نکر ڈکولہ کے مقام پر فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

بڑی تعداد میں خواتین اور بچوں کا فری چیک اپ، مفت ادویات بھی فراہم

پانیولہ (نامہ نگار) محکمہ بہبود آبادی پونچھ کے زیر اہتمام ایم ایس یو نے یہاں نکر ڈکولہ کے مقام پر فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا جس میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچوں کا فری چیک اپ کیا گیا اور مفت ادویات دی گئیں اس موقع پر شجاع احمد کیانی سوشل موبلائزر اور ایل (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

پارلیمانی سیکرٹری زکوۃ کا نیلم پہنچنے

پر فقید المثال استقبال

نیلم (پی آئی ڈی) ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی وپارلیمانی سیکرٹری زکوۃ وعشر مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ کا بالائی (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

چناری، پی پی کا بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کا عزم

کارکنوں کی مشاورت کو مقدم رکھتے ہوئے میدان میں اتریں گے، خواجہ ناصر

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر ضلع جہلم ویلی کے رہنماؤں خواجہ ناصر الدین چک اور سید شفیق کاظمی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے ٹکٹوں پر بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز میں حصہ لینے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ یہ اعلان پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر مظفرآباد ڈویژن (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

جنوبی کشمیر میں بھارتی فورسز کے بنکر

پر دستی بم سے حملہ

سری نگر (کے پی آئی) جنوبی کشمیر میں بھارتی فورسز کے بنکر پر دستی بم سے حملہ ہوا ہے۔ نامعلوم مسلح افراد نے ضلع پلوامہ (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

سنی، حنفی دارالعلوم عباسپور میں تجوید القرآن ٹرسٹ کی میٹنگ

باہمی مشاورت سے تنظیم سازی، علامہ قاری ارشد صدر منتخب کر لئے گئے

عباسپور (نمائندہ خصوصی) مورخہ 07-09-20222 بروز بدھ سنی حنفی دارالعلوم عباسپور میں قراء اکرام تجوید القرآن ٹرسٹ کی اہم میٹنگ ہوئی جس کی سرپرستی تحصیل مفتی عباسپور مفتی ضیاء الرحمٰن نے کی اس میٹنگ میں قراء اکرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی جس کا آغاز تلاوت (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

شہباز گل کی رہائی انصاف اور

جمہوریت کی فتح ہے، فواد چوہدری

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما فواد چوہدری نے کہا ہے کہ شہباز گل کی رہائی انصاف اور جمہوریت کی فتح ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ قیمتی لکڑی انگلش ویلو کے درختوں کی کاشت کے لیے موزوں ترین جگہ قرار

امریکہ کے کھیلوں کے سامان کی ایک بڑی منڈی، پاکستانی اشیاء کو متعارف کروانے کیلئے کردار ناگزیر ہے

درختوں کی کاشت سے تعمیر وترقی، عوام کا معیار زندگی بلند کرنے میں مدد مل سکتی ہے، پاکستان سپورٹس گڈز اینڈ مینوفیکچرز

سیالکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان سپورٹس گڈز اینڈ مینوفیکچرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن ذوالفقار ملک نے کہا کہ امریکہ کے کھیلوں کے سامان کی ایک بڑی منڈی ہے وہاں پر پاکستانی تیار کردہ اشیاء کو متعارف کروانے کے لیے پاکستانی امریکن کمیونٹی اہم کردار ادا کرسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ راولاکوٹ آزاد کشمیر میں کرکٹ بیٹ کے لیے استعمال ہونے والی قیمتی لکڑی انگلش ویلو کے درختوں کی کاشت کے لیے موزوں ترین جگہ ہے اور اس حوالے سے آن کا ادارہ آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے تیار ہے اگر ایسا ممکن ہوتا ہے تو پاکستان اس کی کاشت سے نہ صرف کروڑوں ڈالر کا زر (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

چناری، چھم پاور پروجیکٹ عوام کے لیے سر درد بن گیا

راستے کی بندش پر بھی شدید تشویش، مالکان کو پابند کیئے جانے کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) چھم پاور پروجیکٹ عوام کے لیے سر درد بن گیا کمپنی کے مالکان عوام کے ساتھ کیے گئے معاہدوں سے مکر گئے واٹر چینل کی کھدائی جاری ہے جس کے باعث بھاری مشینری کے ذریعے سے کرایا جانے والا ملبہ چھم سے چند فاصلے سے دور چھ کاڑ کے مقام پر بچوں کے گزرنے والا راستہ ملبے کے باعث بند ہو جاتا ہے اس ملبے کی وجہ سے نہ تو بچوں کے گزرنے کا راستہ ہے (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول عباسپور میں پانی کا شدید بحران

انتظامیہ، ٹاؤن کمیٹی سے نوٹس کا مطالبہ، پریشانی اور تکلیف پر شدید تشویش

عباسپور (نمائندہ خصوصی) گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول عباسپور میں پانی کا بحران شدید ہوگیا اور ادارہ کے پرنسپل سردار ممتاز حسین خان نے کہا کہ یہ ادارہ عباسپور کا تاریخی اور مرکزی ادارہ ہے جس نے ہر شعبہ زندگی میں بہترین کام کیا ہر ایک میدان میں ملک وقوم کی خدمت کی اس ادارے میں 600 طلباء زیر تعلیم ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے ادارے میں تعلیم یافتہ بہترین سٹاف موجود ہے اس وقت ادارہ کو شدید پانی کا بحران ہے۔ انہوں نے انتظامیہ عباسپور اور ٹاؤن کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ فوری طور (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

ٹی ایچ کیو ہسپتال عباسپور کو فوری فعال کیئے جانے کا مطالبہ

سٹاف کی کمی، مشینوں سمیت دیگر سہولیات فراہم کی جائیں، عوام علاقہ

عباسپور (نمائندہ خصوصی) عباسپور سب ڈویژن عباسپور وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس چغتائی، وزیر صحت، سیکرٹری صحت آزاد کشمیر سمیت دیگر انتظامیہ ضلع پونچھ راولاکوٹ آزاد کشمیر عباسپور انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ عباسپور ٹی ایچ کیو ہسپتال کو مکمل طور پر فعال کیا جائے اسٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے اور ایکسرے مشین سمیت دیگر مکمل صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک عباسپور ہسپتال کو مکمل طور پر فعال کیا جائے تاکہ عوام صحت کی بنیادی سہولیات (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

حجاب پر پابندی، 17 ہزار طالبات نے اسکول چھوڑ دیا

کرناٹک میں یہ رجحان حجاب پر پابندی لگانے کے بعد ہی دیکھنے کو ملا ہے

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی سپریم کورٹ کو بتایا گیا ہے کہ حجاب پر (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

ضلع راجوری میں ٹریفک کے

حادثے میں 7 افراد زخمی

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر کے ضلع راجوری میں جمعرات کی صبح ٹریفک کے حادثے میں 2 کمسن بچوں (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

ایم کیو ایم کارکنوں کی لاشیں ملنے کے

باوجود حکمرانوں کیساتھ ہے، شیخ رشید

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ وزیر اعظم لیول ایڈجسٹمنٹ (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

سرینگر، شہید اعجاز رسول نجار اور شاہد

احمد کی لاشیں لواحقین کو نہ مل سکیں

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی ریاستی دہشت گردی کی کاروائی میں سری نگر میں شہید ہونے والے دو مقامی نوجوانوں اعجاز رسول نجار اور شاہد احمد کی لاشیں ان کے لواحقین کو دینے (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

NEWS
دھرتی کی آواز
کشمیر دھرتی
نیوز
KD NEWS
دلچسپ تبصرے
سیاسی تجزیے
انٹرویوز
تاریخی وتحقیقی رپورٹس
کلچر
سیاحت
اور بہت کچھ.....!
کشمیر کے خوبصورت نظاروں سے بھرپور چینل
تجربہ کار الیکٹرانک میڈیا پرسن کے ساتھ
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti / twitter
Dailydharti / instagram
Dailydharti/group

19 سال سے عوام کی خدمت میں پیش پیش
چنار پینٹ سٹور مین بازار ہجیرہ روڈ راولاکوٹ کی جدید برانچ
نیو چنار پینٹ سٹور
چاندنی چوک نزد اوجی سی ٹریڈرز انٹیریئر چاندنی چوک راولاکوٹ
جس کا شاندار افتتاح مورخہ 16 ستمبر 2022 بروز جمعۃ المبارک 02:30 بجے ہوگا۔
بھائی جان خواجہ محمد سرور اپنے دست مبارک سے کریں گے۔
تمام احباب کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔
پروپرائیٹر: محمد سدھیر
0344-9144000
نیز ہمارے ہاں تمام کمپنیوں کے پینٹ ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com